

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خونِ جگرِ چوم

از زبانِ روحی

غلام محمد و گے رجیدہ

پٹھ دیالہ گام تحصیل و ضلع اسلام آباد

جلالہ

بیاد ۱۶ جولائی

روزِ ہجرت پیغمبرِ آخر الزمانؐ

درودِ اع شہید شاہنوازہ

۱۵۵۰

خونِ جگر چوم

شُراہِ جولائی کس یادس منزیمہ دودہ
پیغمبرِ آخر الزمان ﷺ ہجرت کران چھ

بیہ

شہید شاہنوازہ لختِ جگر ہندہ عارضی جدایِ موجوب

از

دلِ ندامت

رجیدہ غلام محمد و گے

ساکنہ پیٹھ دیا لگام

تحصیل و ضلع انت ناگ اسلام آباد کشمیر

تاریخ اجرا ۱۶ جولائی ۲۰۰۶

(C) جملہ حقوق چھ مصنف سند ناؤ رزرتھ

کتابہ ہند ناؤ:	خونِ جگر چوم
مصنف:	غلام محمد وگے رجیدہ
چھپن وری:	۲۰۰۶
کمپیوٹر کمپوزنگ:	المختار کمپیوٹرز، اسلام آباد کشمیر
سرورق:	عادل مختار
تیداد:	اکھ ساس
مول:	ہتھ روپیہ -/100 Rs
پرلیس:	رہبر پرنٹرز، دہلی

المختار پبلشرز نئی بستی انت ناگ کشمیر

فون نمبر: 222192 (01932)

Khoon-i-Jigar choom

A poetry Collection by

Ghulam Mohammad Wagay

Rajeeda

Paith Dailgam, Anantnag Kashmir

ترتیب

- ۱۔ مصنف سے آگاہی فیاض احمد
 - ۲۔ قابل توجہ: سجاد احمد تر آلی
 - ۳۔ ماجہ زیو ظریف احمد ظریف
 - ۴۔ مصنف میاں نظر منز حاجی غلام نبی بیگ / بشیر احمد وگے
 - ۵۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم رجیدہ پیر بابا
 - ۶۔ طالع دعاے خیر فیروز احمد شاہ
 - ۷۔ ہوشدار گوش تھو شاد رمضان
 - ۸۔ مرثیہ بر شہید شاہنوازہ دوسری برسی (اہل خانہ)
-
- | | |
|--------------------------------|---------------------------|
| ۹۔ لے تھا و پوشیدہ کارن ستر | ۱۵۔ خونِ چکر زونم |
| ۱۰۔ دتھ مس چوئس تم شراب | ۱۶۔ ینہ اقرار کو رُم مدنس |
| ۱۱۔ نشہ مندرس پوزائے کرے | ۱۷۔ ونے کس ستم گارا |
| ۱۲۔ حورہ ون وان گنڈ تھ ڈریے لو | ۱۸۔ گنرس لکس پاری پاری |
| ۱۳۔ کس بوونے کیاہ | ۱۹۔ وچھم میہ جلوہ جانانہ |
| ۱۴۔ لامکانے اللہ | ۲۰۔ تنہ چھس پریشان |

- ۲۱۔ اللہ اللہ ظہور
۲۲۔ کیاہ دمہ جواب
۲۳۔ ہو ہو واصل کار
۲۴۔ زرزہر تیلین
۲۵۔ راین منز رووم دوہ راتھ
۲۶۔ یار کو ت گوم
۲۷۔ احمد بختہ آکھ یور
۲۸۔ عشقہ پیچانن وونم نال
۲۹۔ زولنسے ہاے سوندری یے
۳۰۔ پری پری گیم سپار ہو ہو
۳۱۔ ملوت کس ستری گوم
۳۲۔ رندہ پانہ زو لتھس نار
۳۳۔ پریڑھومس تہ دؤ پنم
۳۴۔ روزان چھم اچھ بلے
۳۵۔ دلبرن دل زونم
۳۶۔ یار موے چاوان کمن کمن
- ۳۷۔ بن گدرن پن
۳۸۔ بے تاب چھس عالی جناب
۳۹۔ ہمہ تمہ وولنس
۴۰۔ مٹھ گری گری من مناون
۴۱۔ کتہ ژالہ بارتزیے
۴۲۔ بہتھ دماہ میانہ پنچے
۴۳۔ پیر سید سیدلہ ناوان
۴۴۔ بیتہ اویسی کر میون پائے
۴۵۔ عشقن او ن نس
۴۶۔ از پیہ سالس یار جانان
۴۷۔ کوئے چھس یوان میونے عار
۴۸۔ میہ موکر ژھل
۴۹۔ تصانیف رجیدہ
۵۰۔ سند درویش سلطان

مصنّف کی آگاہی

اسم: غلام محمد اسم والد؛ محمد شعبان وگے سکونت: پیٹھ دیا لگام
تاریخ پیدائش: جولائی ۱۹۴۸ء پیشہ آبائی: گائے پالن شیرفروشی
خانہ بوقت پیدائش: دوبھائی: شعبان وفتح وگے (لاولد) پسر مرحوم
تخلص: رنجیدہ ترمیمی تخلص از فقیر سُلہ صاحب: رنجیدہ

ایک غریب گھر کے پیشہ دودھ فروشی کے آمدن سے گزر بسر کرنے والے
خاندان میں رنجیدہ صاحب جنم پائے۔ والدین اور چچا کے شوق انتہا نے اسے
کم سنی میں داخل مدرسہ کیا۔ ۸ سال کی عمر میں تلاوت قرآن حاصل کیا۔ اس کے
ساتھ آنگن کے سکول گورنمنٹ مڈل سکول میں محو درس رہا، چھٹی جماعت سے
اچانک ناسازی صحت نے گھیر لیا حالانکہ والدین پہلوانی صحت کے مالک تھے۔
بیٹے کی ناسازی صحت کے بناء وادی کے حکیموں، ڈاکٹروں اور درویش و پیر و فقرائے
سے جستجوئے دعا میں سرگرداں بنے رہے۔ لاعلاجی کا آخری درس تربیت روحی
بدامن شرعی مرشد جناب پیر اسد اللہ ساکنہ سیرکانہ گنڈ کے سپرد نصیب ہوا۔ ۱۹۶۵ء
میں نکاح نصیب ہوئے۔ شرعی چادر لباس تن و من کرتے۔ شب و روز محو عبادات
بنے رہے۔ ۱۹۷۱ء میں مرشد سے اُنکے وصل اللہ قبل ان سے خط ارشاد پا گئے۔

ایسے شرعی شبابیت میں اچانک حکم غیر متوقع از شیخ حمزہ مخدومؒ کے اسیر فقیر درویش
سُلمہ صاحب بدسگامی مطیع بنے۔ ایسے متوکڑے۔ جلالی مزاج فنا فی الخودی کے دستور
تلخ انسانی بشریت سے بعید کے زیر حصار اسیر کیا گیا جہاں درجہ فقر میں ۱۹۸۰ء سے
ترک از دواجیت در شریعت ہو گیا۔ ۱۹۷۴ء تک رواجی تعلیم سے وابستہ رہے۔ ایم
اے فارسی اور بی ایڈ کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۶۱ء کے منصبہ اُستادانہ سے ترقی
پائے ہوئے سال ۲۰۰۰ء میں ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ویری ناگ
(ورناک) متعین ہوئے۔ کبھی تحریر قلم چھوٹ نہ پایا جسکی بدولت اپنی پوری زندگی
سوانح عمری کے ساتھ فقیر کا ہر ضروری ارشاد محفوظ تحریر کیا۔ پیر شریعت کے بعد فقیر کی
پوری زندگی، اسکے ارشادات، صحبت کلی میں درویش ۹۰۔۱۹۰۷ء کی مکمل کر لی۔
ابتدائی چہار دہ سلاسل از اسد اللہ شاہ کے ہوتے ہوئے دنیائے سخنوری میں مناقب
خواجہ نقشبندؒ پھر مُرشد سہروردیہ کے مناقب سلطانیہ اجراء زمانہ کئے۔ ان میں سلسلہ
شہروردیہ کے جلد ششم سال ۱۹۰۵ء جولائی میں بنام ”نداء متکر آلو“ برائے عاشقان
روحانیت پیش کر دی گئی۔ اب کے سال کشمیری غزلیات کا پہلا حصہ بنام
”خونِ جگر چوم“ اور اردو غزلیات کا پہلا حصہ ”سوزِ جگر“ پیش ہو رہا ہے۔

نامساعد حالات اور مادیت کے مایا جال سے عدم عشق و آرزو کا پہلو
مرکزیت سے دیہات کی طرف سویا ہوا جسے پانے کی صورت وجہ تصانیف رجیدہ کے
بیشتر نظم و نثر کے پارہ منتظر طلب و طباعت اور ادب کی تلاش میں محفوظ زمانہ ہیں۔
ہر ادارہ ہائے ادب اور میڈیا کا پہلا زینہ مالیات کے حصول کا شرط بنا ہے

آرزوئے تحقیق و شخصیات عشق معدوم نظر آرہے ہیں۔ اس وسیع تر تہذیب و تمدن ریش و ار کے ماضی کو جدیدیت برائے حصولی آزادانہ جنسیات میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ اس طرح اس ادارہ، میڈیا جیسے کلچرل اکادمی، محکمہ ثقافت آثار قدیمہ نے تلاشِ حال میں نجی طور یا حکومت وقت سے بغیر نالہ گونجاں، صدائے صحرا کچھ نہیں خدا کرے ذرائع ابلاغ رسائی کے ادارے نایاب روحی مومنوں سے بہرہ ور ہو جائیں عموماً جن کا روزگار تلاشِ حق کی خدمات سے درنصیب ہو رہا ہے۔
رجیدہ چھلنی سینہ بروداع شہیدہ نوازہ۔

آپ کا مخلص

فیاض احمد

بشری ششی

وانہ بل سرینگر

بسمہ اللہ الرحمن الرحیم

قابل توجہ

اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمد عبد و رسولہ

کشمیری زبان اس سرزمین کی روح ہے جب تک نہ اس ریاست کی اس زبان کو ہر سطح پر بحال کیا جائے تب تک یہ سمجھا جائے کہ ہم صدیوں کی مخلوق کو اس طرح فراموش کر رہے ہیں جیسے کہ ہم سب بے پدر و مادر جنے ہیں کیونکہ ہر قوم کے مستقبل کو ماضی کے آئینہ میں ہی ترتیب و تربیت دی جاتی ہے۔

جس خاک سے اُٹھ کر ہم زندگی کے ہر شعبہ کو اسکی افادیت سجوانے میں کوتاہی کریں تو وہ کروڑوں لوگ جو اس سرزمین سے اُٹھے اور چلے، ان میں جو تہذیبی وراثت اور تواریخی تمدن آج تک آپہنچا وہ ہم سے ہی کھوپانے کی غلطی نہ ہو جائے۔ اس لئے آج کے اس سرزمین پر بسنے والوں کو نہ چھبوائی نوکِ خار کو اپنے وجود کی بقاء سے لاپرواہ نہیں ہونا چاہئے

اس ریاست میں جتنے بھی علماء، مبلغ، واعظ اور سیاستدان اُبھر ہیں اُنہیں اپنے ماضی کی کوئی فکر نہیں سو جہی ہے۔ گو کہ بیرونی زبانوں میں سائنسی زبانوں و کسی بھی طرح بھولنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں۔ اسی طرح اردو زبان کو دفتری زبان مقرر کئے ہوئے ہم اسکی افادیت سے چوک نہ جاویں لیکن اس مٹی کو بذاتِ خیر باد کرنا اپنے ہی پاؤں پر گلہاڑی مارنے کے برابر ہوگا۔ جس مٹی کا نام کشمیری یا کاشتر

پڑا ہے۔ اس لئے یہاں کی پوری علمی بستی پر فرض عائد ہوتا ہے کہ انکے آنے والے اپنی ہی ولدیت کو کھونہ پائیں۔

دیکھا جاتا ہے کہ نئی نسل کو جدیدیت کی ترقی کے نام پر جہاں سائنس اور ٹیکنالوجی کی زبان انگریزی رگ رگ سامنے میں ہر فرد کی آرزو بنی ہے۔ اردو کی ادبی شناخت ابھی کروٹیں لے رہی ہے مگر کشمیری زبان بولنے والوں تک چمٹائی جا رہی ہے جس وجہ سے ہر درگاہ میں قے بنی جا رہی ہے، سیاسی بھید بھاؤ میں یہاں جو تہذیبی سرمایہ جسے کشمیریت کا نام دیا جا رہا ہے عملاً اس سرزمین کی کتاب کو مزے سے دھلوا رہے ہیں بلکہ کشمیری بول سے ہی یہاں مغربیت کے بیج بوئے جا رہے ہیں جس سے مذاہب کی جڑیں جنسیات کی شہد میں کھوکھلی ہوتی جا رہی ہیں۔ کشمیر میں ہی نہیں بلکہ پورا ہندوستان ماضی کی تہذیبی مشرقیت سے ہاتھ دھو رہا ہے۔ زمین پر کی انسانی نسل دنیا سازی کی عشرت میں سونامی سے بدتر ہوگی، وقت کے حکمران زراہوش میں آجاوین ورنہ مستقبل انہیں مغربی دوہلے کے بجز اور کچھ نہ یاد کریں۔

کاش میرِ حُب کشمیر نصیب ہو

شکریہ

سجاد احمد ترآلی

ماجہ زیو

کاشتر زبان چھ سائی ماجہ زیو۔ بدُ نیا تا آخر شہس تان چھ ہیے زبان زندگی
ہند سو پُن یمہ روس زندگی چھ اڈہ لکھی۔ اما یم بولہ ءکتھ پاٹھی آہ انسا نس نش تہ پتہ
وار وار کھڑہ کا قدس پٹھ۔ یمہ پٹھ گنہ زمہنس آدم ز اُت ہند پرتو پیو زبان آہ
وجودس منز۔ اُتھی پٹھ گئے امہ قوچ کہانی شروع۔ وئی نمہ ہون یہ موج کشیر۔
کیتیاہ انسان آہ تہ گئے۔ کیتیاہ حکمران آہ تہ پُن سکہ چلا و تھ گئے یمہ دُنیاہ۔
انسان منز کیتیاہ خاص تہ گئے آفریدہ۔ انسان سندس پر تھ دورس منز یم تہ انقلاب
آہ تم ساری کم از کم چھ اردو زبانی منز کینزو تو اُرتخ دانو لیکھمت۔ مگر پیتہ چھ
افسوس ز کشیرہ منز چھنہ کانہہ کاشتر زبانی ہند لیکھا ڈ اوسمت تہ آسہ ہے امہ کھوتہ
تہ زیادہ تہ خود گواہ بنتھ لیکھمت۔ امہ بدل چھ کشیر منز فارسی لیکھن واکر موجود
اُس مت مثالہ پاٹھی میر سعد اللہ شاہ آبادی یمو۔ تھ کئی اولیا ہن ہنز سنہ دی تو اُرتخ چھ
لچھمڑ۔ تھ پاٹھی دیالہ گامس پنچہ گام اُس ونان تہ اکھ گوسہ وونی چھ تہ پانہ مسلمان
بنان وچھمت۔ یکر گوسوانی تھ پتہ دے گوم آلو یادے آلو گوم ناو تھوومت چھ تہ
علمدار کشمیر شیخ نور الدین نورانی چھ پانہ آمت تہ تموچھ یہ بدھ جوگ کلمہ حق
پرنوومت۔ اُس بدرالدین ناو تھوومت یعنی بدرالدین ریشی بُندہ ریشی خلیفہ۔
تھ پاٹھی چھ ثابتہ گڑھان ز کاشتر زبان چھنہ سرکاری طور زانہہ تہ تھزر

دینِ آمت - ۱۹۴۷ء پتہ آئیہ کرنے یہ زبان یہ سکوئل منز اٹھمہ جماعت تانی مقرر۔ یہ پتہ پاٹھی فارسی اکہ اخلاقی زبان یہ اُس ضروری پرناونہ یوان مگر بد قسمتی چھ یہ زیتھے یہ کیو حاکموسائیس پرناونہ خاطر ضرورت محسوس کرتے دہمہ تانی گئے فارسی زبان یہ تہ کاشتر زبان یہ پر زہینی مگر فارسی یدوے و د پر زانٹھ تہ اخلاقی تعلیم کلہ ژوٹن آئیہ ترقی مانہ تہ کاشتر زبان یہ زن آئیہ ہلہ تلچ شراکھ زانٹھ تہ بڈین خاندانن یمن یتنگر سیاستن جمشیدی جم میسر تھاؤتمو کوڑ پنہنن بچن کاشتر بولنس پسماندگی Backward ناوتہ انگریزی سکوئل بوڑکھ چاو۔ و چھان و چھان گئے حکمرانن تہ تھدین ملازمن سرکاری سکوئل مشٹھ تہ یم سکوئل روڈنن ہند خاطر یم غریب پسماند مثلاً ناید، گور، وائل، چھان، کھارتہ موضوع پر پیشہ چھ۔ کینون گرن منز گئے کاشتر بولن ہتک۔ شاید ترہ توہنیہ فکر ز دلہ پٹھ سبکہ چھکڑن ہندک پاٹھی روپیہ انن والبن گو ویتنگر کاشتر تہذیبی مشٹھ، زبانی ہنز چھنہ کتھی۔

مسئلہ چھ کاشتر زبانی ہند۔ یہ تہ چہ یونیورسٹی منز یدوے امیک ادارہ چھ سہ تہ چھ کاشترن شاعرن ہنز موجودگی ستر۔ یمو پنہ نس اوزقس ترقی دینہ خاطر اتھ زندگی تھاؤ۔ و چھوے تہ یتنگر حکومت گرن وائل یمن ہنز کام ژوٹھس ژوپ روڑ چھنہ ایچ کانہہ کل۔ تہ کیا زیم چھ انگریزی پری پری کاشتر تہذیبکی مدہ۔ امہ کاشتر یک لطف چھ یمن دلس شادمانی تمہ وزوژناوان یتلہ سکوئل تہ کاجن منز بالغ کوڑ خصوصی پوشاکن منز روو چھ کرہ ناونہ یوان۔

مقصد چھ یہ زیتھ کاشتر زبانی یا ونوپنہ ماجہ ستر کوتاہ اؤرہ باپار چھ یوان

کرنہ۔ امک و ولہ اثراتِ یدوے یمہ بے رنگی منز باسان چھنہ مگر یہ کاشتر قوم چھ
 لوتہ لوتہ پنہ تہذیب و تمدن نشہ اتھ چھلتھ مغربی لذتن منز غوطہ ناو نہ یوان۔ یمہ ستر
 کشپر ہند لول محبت مہمانداری، اسلامی انسان دوستی تہ بز رگن ہند احترام دلہ منزہ
 نزلان روز تہ ہر کانہہ گر نہ ذاتی مفاد بغار بیس سلام۔ یہ یدوے سامرا جی
 منصوبن آبیاری تہ میٹھ فتح تہ چھ مگر وقت گزھتھ پنہ تمن یہ نظام سونامی تہ ۱۸ اکتوبر
 کھوتہ تہ دروگ ییلہ نہ اُکس پنڈتس پنہ ٹیکچ تہ زان روز تہ مسلمان جوانس
 مشید یاد کی پیہ،

خدائے کریم دین یتھ ریش واپ زندہ روز نک، کاشتر سمجھنگ توفیق۔
 یتھ کاشتر کتابہ یتھ ”خونِ جگر چوم“ بیان چھ، روزن اکھ مشعل راہ عشق
 خدائے خاطر

تہند مخلص
 ظریف احمد ظریف
 سرینگر

مصنّف میانہ نظرِ منز

محترم و گے صائب (رجیدہ) چھ لو کچا پٹھے زمانہ کمن ظاہری سجاوٹن تہ ہا و
 با وچین شادمانین ہنز و مجلسونشہ دؤر و دتر - شیمہ جماعہ ہنز تعلیمہ دوران سپد اُمی سُنْد
 صحت ناساز تہ اُمی سنز رغبت روزنہ طفلانہ - متواتر تلاش علاج با و جو د ترؤ و نہ یمو
 تدریسی عمل - یدوے کینژون جماعہ ہنز منز اُمس ٹھہراو تہ دنہ آو - تنھن نازک
 جسدی حالاتن منز گو و اُمس دینی تہ اعتقاد باطن و وتلان - تمہ دور کمن عالمانہ مجلسن
 منز رو دشر پاٹھو و تھان بہان تہ جسمانی ضعیفی ہند مشکلاتو تہ اخراجاتی حالاتو ترا و
 اتھ غریب گرس سبٹھاہ مضر اثر - (۲) بھائے شعبان تہ فتح و گے رو داتھ گھرس یہ
 ژونگ بحال تھا و نہ خاطر ہر رنگہ کوشش کران - زمانہ کمن پیرن فقیرن، حکیمن تہ
 ڈاکٹرن نش گئے اُمی سنز صحت یابی ژھارانہ -

آخر ۱۹۶۱ء کہ ور یہ دہیم جماعہ پاس کرنہ پتہ ہیو و یہ و استاد تہ لا علاجی ہند
 علاج با پتہ کور یہ اُکڑ پر صائب (اسد اللہ سیرکانلی گند) پنہ نس دایرس منز درن -
 تہ گو و گلی طور محوریاضت تابع سلوک - اتھ منز پیو و اُمس رد خلق تہ ملکی ہیون تہ
 سما جس تہ کھوت نہ یہ زیادہ نارہ تہ کیا ز اُمی بُند موئل تہ پتر اُس دود گور - یم گامہ
 گو م دود کنان تہ گزارہ پکے ناوان اُس - تو نے یم لوکھ پانس خاندانی، بڈی زمیندار
 تہ سیاست دان تہ عالم زانان چھ تممن کتہ ینہ ہے یہ در دل تسلیم ز مصیبتو تہ نختیو برتھ

خاک نشین اکھ غریب گھر ک نیم زندہ جوان بنہ قابل عزت۔

یہ تہ روڈ کار خدای ز اُمی سُنڈ مراز، وُتھن پُہن بنے اکھ خودی۔ لکھ کیاہ تہ
ونہ ہن یا کیاہ تہ کرہ ہن اُمس پیو ونہ خارجی سماجک بدلہ وُن کانہہ تہ اثر۔
رجید صاب روڈ نہ زن یمہ کاروانہ مادیٹک انگ۔ یہندہ ونہ مطابق یہ کینڑ ہاہ پیش
روزگار سپد ہے اُمس، یم اُس حال از باطن حالی روزان تہ توے اُس نہ یم گنہ تہ یا
کانسہ تہ دشمن زانان بلکہ اُس اتھ حکم یزدان ز اُنٹھ خاموش آسان۔ حالانکہ گنہ وز
آو اُمس حملہ بر زات تہ مگر یہ روڈ بلواسطہ روحی برداش کران۔ مسلک کیو وَا عظ خانو
تہ تعلیمی افسر تہ تھو ونہ کینہہ پرہ اُمس بدلاونس تہ پانس گن پھر نہ خاطر۔

یڈوے خصوصی پیشہ و استاد آسنس منز تہ دوستادن ستر الگ میلانات نظر
گنہان روڈ۔ پنج گانہ نماز علاوہ شب خیزی اُمی سنز زندگی پلے۔ یہ تہ اُمی سُنڈ برابری
بُین ستر واٹھ کھیوان آسنہ توے بنیو ونہ اُمس پنہ ساری زندگی منز کانہہ دوس سو اے
پہر شریعت یمہ سنز لونچہ ۱۹۶۲ء پٹھے چہرہ تھف روز۔ تہ مسلسل اتباع سلوک،
شریعت بر جوع خاص بسلسلہ نقشبندیہ اُس تہ یمو (مرشدن) ۱۹۷۱ء کہ ور یہ رجید
صائب خط ارشاد بخشو تہ امہ پتہ اکھ وری برابر ۱۹۷۲ء کہ دوہ پیر اسد اللہ صائب
بظاہر انتقال کور انا اللہ وانا اللہ راجعون

تفصیلی حالات پر یو کتاب ”نداء متکی آلو“ منزہ

امہ سجادہ نشینی پتہ پیہ رجید صائب بے پڑھ تہ ناقابل گمان اکہ نوہ زئمہ
تیز دھار تبری زندگی اختیار کر نک حکم باطن عاید سپد تھ کر پٹھ غولامی ہنڑ ہانکل

پوشِ نہ آبیہ۔ بیتہ اُکس صحرائِ نشین ذاتِ تنہائیِ مجنوںِ نما تنفرِ ادا، جلالی کھارسِ بردِ نہہ
 کنہِ پُئن پُوت کال نذرانہ دُین پیو ویتہ یکس وجودِ ہمہ اوست کس در جس منز صحبت
 سگاں اوس تہ اُکسی رکابہ منز طالب تہ مطلوب پیہ ز ہونی Dogs یکجا شامل
 طعامِ نصیب گوو، کوتاہ کر یوٹھ تہ دشوار منزل، اتھ ونو عقل چھ لا جواب۔ شریعتہ کہ
 تھہ منار و ستھ ہمہ اوست کس سمندر منز پھٹن چھ بیمہ زندگی ہند اند گرنس برابر۔
 اُس جنگلی صفت آدمس بسلسلہ سہروردیہ سند بیہ خاردار بوڑویتہ راونہ خاطر پیو و
 جناب شیخ مخدوم صائب رجیدہ صابن انتخاب کرن تہ ۱۵ دسمبر ۱۹۷۶ء شبہ آبیہ یم
 یہ حکم نامہ طوق غولامی ہتھ درخانہ شعبان و گے، امیک تحریری تصدیق دیت دؤیمہ
 دودہ پانے اُمی مجنوں درویش درخانہ صمد بٹ بدسگامہ۔ یس ازتہ توہ ملاحظہ کریو، اتھ
 یکتای ہندس عملی وجودس۔ تھ مہر سلطانی نقش اُمت اوس از باطن کرنہ بیمہ کس
 صحبتس کھی تہ اولین شرط ترک ازدواجیت حکم با عمل چھ۔ وجید صائب رودسنگ
 پندہ ور یہ با پنج اولاد داں ترہ دخترہ تہ زنجیو حاصل تہ اتھ ترٹہ طوفان ویتہ منز پیہ اُس
 اکھ دختر کر بلا کس کارزارس منز اول می ۲۰۰۴ء قوربان دنی۔ یکس شہید سند قبول
 قربانی موجب دست بد عار و تھ تہ امہ کس یادس منز یم مناقبت اجرا سپد ان چھ۔
 اتھ منزل فقرس اندر دایمی طور کریشہ کینڈ چنر مقدربنو و تہ یہ عمل روبرو طالب و
 مطلوب یعنی فقر و درویش سلطان روز صحبت ہم نشینی ۱۴ اگست ۱۹۹۰ء تانی، تھ
 دورس منز یہ ساری ریاست زیر کرفیو جاری اُس۔ آخرس آویہ جسدی پہلوان تھ
 جسدی کمزوری منز ز رفتار، گفتار رؤس بنیو دیہ رجید صائبہ کھونہ ہندک ز اشرف تہ پتہ اکر

سندوی اتھویہ امانتھ درلحد شیرنہ۔

۱۶ رجید صائبس سپنس ڈوکھ دیتھ ترؤ و اُمی سپنیں آخری شاہ۔ یتھ پاٹھر
باعمل سلطان باسند بنے انتقالی وارث محترم و گے صائب۔

یتھ مادیاتہ کس دورس منز امہ و تہ پکن تہ سما جس منز روزن چھ دُشوار ترین
معاملہ۔ یتہ لذاتن تہ جنسیاتک زور پکھ و نہ خونہ کھوتہ زیادہ چھ۔ اتھ ماحولس منز
یتہ حورن ہند گنیر آسہ تہ ترک جنسیاتس رام کزن کوتاہ دُشوار چھ۔ یمہ موجب خدا
پر بڑا ونہ خاطر ریشوا نسائی بستیو دوز جنگلن منز پناہ نیو و تہ تمن کوتاہ تھو درجہ آسہ یم
ترک لحم آستہ نہ ترک سنت روز بن تہ انسائی بستی منز قرار لبہن۔

خدا ے ذوالجلال دین ساری جنت سیر گاہ باذن پاک باش مہارینہ لیس
ناوشا ہنوازہ در صفحہ توارخ لیکھنہ آو۔

طالب دعائے خیر

حاجی غلام نبی بیگ

تہ اولادِ مصنف

بشیر احمد و گے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وجودِ دنیا چھ شروع گزہاں خدایہ سندِ ناوہ سترِ یس رحیم تہ رحمان چھ۔
 پنہ کلامک تہ عظمتک اعتراف تہ اعلان، وصفِ رخیمانہ سترِ ییلہ زن یہ
 صفت تمام زبان ارشادِ ربانی سندہ صفاتِ جلالی تہ جمالی پٹھ سرس تہ بے نیازی منز
 بانیا ز آسنگ وعدہ چھ۔ اکھ بندہ ییلہ اتھ سنہ تیلہ چھ تھمس ساری عمرہ یہ سرہ کرن ز
 بہ کتھ حدس تانی چھس بشریتہ کس دایرس منز خطا ہن ہند انبار سو نبرادان تہ ییلہ
 پروردگار امہ وعدہ بروہہ کن قہار بنان چھ۔ اماہ اُس ییلہ یمو اچھو یہ وچھان چھ
 تیلہ کوہ چھ اُس سہ و تھ اختیار کران یمہ سترِ سہ لبہ ہوتہ کرہ ہو تھ سہز رحیمی حاصل۔
 اتھ صفت رحیمس واش کران بنہ اکھ بڈ کتاب مگریتہ چھ مراد یہ وٹن ز رحم کرن واکر
 سندس اتھ بحرس منز گس بندہ تہ آسہ نہ یس اچ و سالت تہ قبول رحیم ژھاہ نہ۔
 کینہہ مجبوری، کینہہ حادثاتی، کینہہ لغزشو سترِ خطا سپد تھ چھ بندہ اکھ بوڈ ووش تراوان
 تہ بے ولیہ کر بکھ لایان۔

اے خدایہ وڈی کرتہ مینہ پٹھ رحم۔ یہ وقت چھ بے بسی تہ بے کسی ہند
 لاچار پن آسان۔ دؤن چشمن منز ییلہ آب پھٹان چھ تہ خودائے تہ چھ پنہ جلاتکہ
 منز لہ گسہ و نہ دو پکری پاٹھک و سہ و اُس یعنی لو سنہ کس جمالس نظر تل اُنتھ اُمہ ستر
 اکھ بروہہ پتہ صفت رحیمانس گن یتھ یتھ تس غفار بنان چھ۔ حالانکہ آفتاب چھنہ
 لوسان مگر اچ عمل چھ کائیناتس شب و روز دوان۔ بندہ اُس بے قرار دلد ہند
 پاٹھک راتس قیامتچ دگہ ہندک پاٹھک ژتیری گنزاوان تہ صبحس شہباز چ ندبدر کا نچھان۔

تیی چھ یمہ زندگی ہنز کہانی بنان مگر کینہہ چھ اُس تم تہ و چھان یمہ زمانہ یمن
جوانی ہند شاہہ گھسہ و نس جوانی منز لس منز کینون پھرن اندر سپرد حوالہ خدا چھ
کرن پیوان یا یمن ہنہ یوان، اتھ صفت ذاتس پچ آزمایچ یمہ کس شعر غزلیات
لیکھن و اُس فقیری و تہ پنی زندگی پانہ را ایتس نصیب گئے، یگر ستر لخت جگر گل نوازہ
یہنز و چھ دگ اول می ۲۰۰۴ پٹھ پکہ و نہ خونکو پاٹھی جاری یتھ و جودس روز ویتہ
ران رحیم ہنز خدا ی کہہ غایبانہ سر و جودچ یہ رحیمی عطا سپز اتھ چھنہ سواے انتظار
صبر کا نہہ چارہ۔

مقصد چھ یہ ز ر بہ ہند بن امتحان۔ یم تہ سہ پنہن بدن پر کھا و نہ تہ پنی
بے نیازی ہا و نہ تہ شر پر او نہ خاطر کران چھ۔ یتہ نی و ا ر د اتن ہند اظہار یمس پڑہ تہ
تیمس ترتیبی زیو بخشہ تہ امہ قسمہ کہہ کر بہہ چھ شعر گوی و نان مگر یہ تہ از حد ضروری ز
حالاتن تہ جذباتن منز یہ ترتیب کس روز بحوالہ رب در نصیب۔ اوے چھ حکم الہی
قرآنکس سورہ شعر ا ہس منز یہ فرمان اومت؛

نیم شاعر یم نہ زانان چھ یہ تم و نان چھ چھ رویوان کرنہ
بہر حال یہ چھ زائن ز یہ غزلیات کتاب چھ جسمانی زیو ہند ذریعہ روج
ترجمانی۔ یس یتھ قید حیاتس منز حیاتس ز ہار ان تہ گاران چھ یا یتہ شہود پنے نس
و جودس یتھ منز رب تہ چھ۔ یتہ شہود طلب گارتہ سر خم آستھ سیم آ بکر پاٹھی بے قرار
روزان چھ، یتہ بشر نور آ ز لچ جلالی ز ز و چھتھ عقلہ ڈلان تہ جمالی شہباز زانتھ
مجنون بٹھ پان فدا کران تہ پگر پگر چھنہ گنہ تہ یا پان۔

یہ کتاب حقیقا تو حیدی تصوف پیش کران چھ - چھ پنہ نس مجبو بس گنہ تہ
جایہ دور رک، گنہ شایہ ز النیک تہ عموما ز نزنائونہ خاطر پنہ بے بسی ہنز گرا و کران - تہ
ا مس ٹاٹھو ناوویعے، متو، بالہ یار، نگار بیترو نتھ نالہ دوان - گنہ گنہ ظاہری تہ مکر سند
حسک حوالہ دتھ مثالہ پاٹھکر، پوشہ تھرے، سند ریے، دلبرے کوثر دوان - یمن غزلن
ہند صوفیانہ انہا ریتہ ہمہ اوست تہ وحدت الوجود پیڈان چھ - یہ ہبکہ تمسی نظر تہ
یس یمو گنڈ کھارو منز فرہاد بنیومت آسہ یم ساری نوا پچ شاعری زیو چھ امیک
سورے مطلب تہ انجام چھ ر بہ سند بوسپلہ لاشریک زائن تہ مشاہدہ کرن -

رجیدہ صابری لکچر ہونے پر تو اُریخی کتابوں پر شعر گوئی مثر چھ فنانی الشیخ درجہ
روایت ہے مناقب ہند پر پانچ حصہ اجرا ہے شائع سپد مثر۔ لگ بھگ مجموعہ مناقب
بنام ”ندا متکو آلو“ بتاریخ ۱۶ جولائی ۲۰۰۵ء کہ دوہہ آیہ جناب مجروح رشید ہند
ذریعہ اجرا کرنے، یہ مجلس دعائیہ مثر جناب ظریف احمد ظریف نے شامل آکر
از کہ دوہہ چھ کا شعر غزلیاں کتاب بنام ”خون جگر چوم“ موخرم شاد رمضان
ہند اتھ پیش یوان کرنے

اردو غزلیات تک گوڈنیک حصہ بنام ”سوزِ جگر“ چھ اتھ اتر
بدست۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اجرا یوان گرنہ

یئمہ مجلس ہندو خاص مہمان جناب ظریف احمد طریف، جناب مجروح
رشید صائب تہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شامل فروغ ادب ہم نشین موجود چھ، امہ
علاوہ چھ تواریخ بدرالدین ریشی گوڈنچ نادرتواریخ ستہ ہتہ و ہرک پتہ رجید صائب تحریر

گرتھ بیتہ کہ اوقاف زیرِ صدارت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہ کوشش سترِ اجرا یوان کرنے۔

وومید چھ زِ کشپر ہنز یونورسٹی منزین یم

نایاب کتابہ لا یریرین منز شامل کرنے علاوہ سکولی نصابس منز تہ شامل کرنے۔ جدید

ذرائع ابلاغ یعنی ریڈیو تہ دوردرشن واکر تھاین کاشتر زبانہ ہند ترقی موجب یم پنہ

نہن پروگرامن منز شامل۔ سا روی کھوتہ چھ توقع زِ کاشتر زبانی ہند دعویدار ادارہ

کلچرل اکادمی گر رجید صابنن اشاعت و اجرا گر متبن ادبی تہ اعتقاد دی تحفہ جاتن

محفوظ تہ مشہر۔ یتھ پاٹھگر ادلس ہر بر کرن زانہن خدمت تہذیب تہ قومی سرمایہ۔

یتھ دورِ مادیتس منز چھ اکہ اندہ یہ روحانی سرمایہ مجازی تہ کمن جامن منز

رنگہ ناوتھ حقیقتو نظرونش پڑ تھین یوان کرنے۔ بیمہ ستر اخلاقیاتک مول پراٹھ

عقلی تدارک لا علاج بنان، برا عظم ایشیہکی مسلسل انسانی قدرہ مغربی تہذیبکی شکار

سپداوتھ اتھ پٹن وسیلہ روزگار بناوان۔ دؤیمہ طرفہ دعویٰ توحید کرن واکر یم

روحانی زان اتھ یوان چھنہ چھ شرک و بدعتکہ ناوہ اسلامی تصوفیہ جویہ ہو کھ ناونس

خدمت دہن زانان چھ، چھنہ بہ نظریہ تحت زمانہ گرد آچہ نزاکتھ تہ ترویج حد دین

محسوس کران یتھ اصلی تصوف یعنی جہاد اکبر صرف اکھ دلیل بنہ ہے نہ تہ مغربی

مادی تہ تن لا روز ہن نہ۔ یتھ ریاستس منز چھ کاشتر زبان اکھ پراٹن وارڈ

یوان سمجھنہ تہ تہہ پہ تہہ ملبس تل لیتھ ناونہ یوان۔ یس اکھ بد قسمتی چھ۔ وومید چھ زِ

یتھکی زندہ شخصیات کرن یتھ نوسرہ سگہ ناوینچ عملی تدابیر

تھند دعا ژھارن دول از بیان: رجیدہ پیر بابا

اکھ طالبِ دعا کے خیر

واریاہ ژپر سپد ملاقاتھ موہترم پیر بابا رجبید صائب ستر۔ سایل چھ خاندانی
پیر زادہ تہہ تھ وادی منزید وے پیر و بزرگان ہنز کانہہ کمی چھنہ مگر سلو کچن وتن
منز فداے حق سپد ستر چھ نایاب لوکھ۔ یہ صبر و توکل و تھ، عبادات بے ریاستہ بے غرض
تلاش حق ژھارن واکر عنقا سپدان، موہترم وگے صائب یہنز زان یہنز مناچ کتاہہ
ندامتکر آلو، پرتھ سپدان چھ۔ یمولو کچارتہ جوآنی وچھمڑ چھنہ۔ یم چھ قودرتی تہ
فطری طور راہ حقس لارتھ گا ستر، یم چھنہ کانسہ دشمن زانتھ کانسہ راہ کھالان بلکہ چھ
پرتھ کانسہ پنہ اخلاقہ تہ خوف خدا زانہہ چر جستجو کرنہ خاطر ظاہر و باطنی رموز اتو ستر
ارشاد کران۔

بہ چھس یمن نش اصلاحی تہ عباداتی دعا خیر حاصل کرنہ خاطرہ گاہ بگاہ
حاضر سپدان۔ یہنز یہ غزلیاتچ کتاب چھ تلاش حق تہ روحی اپیل پیہہ رُبہ ہنز رضا
مندی ہنز آرزو۔

طالبِ دعا کے خیر برائے دین و دنیا

فیروز احمد شاہ: عاصف فیروز، کمیر فیروز تہ راشدہ

طالبِ ایمان: حاجرہ

ہوشدارِ گوشِ تھو

کاش شاعری ہندس تو آرتخس منز چھ صوفی شاعری پُن اکھ مخصوص مقام
 نیمہ کس فکری پوت منظرس منز تم مذہبی عقیدہ روحانی فلسفہ کار فرما چھ یم کشیر
 ہندس سر ز مینس پٹھ و ز و ز پھانپلیہ تہ پھانپھلتھ گر کہ کاشتر بن ہنز ظاہری کیو باطنی
 زندگی معطر۔ یم مذہبی عقیدن تہ روحانی فلسفن ہنز بنیاد چھے تھ کتھ پٹھ د رتھ ز
 پر چھ اکھ تہ اتھ پرس چھ فقط ناوا لگ الگ۔ پنا دارن ہند وُن چھ ز تھ کنز
 سندرجہ دانس منز تیل۔ دودس منز تھنر، درک یاوس منز آب، ز نس منز نار تہ گولابس
 منز مشک ز پتھ چھ تھ کنز چھے ذات صفاتس منز بستھ، مشہور فارسی شاعر جلال
 الدین رومی چھ اتھ پرس تھ کنز باوتھ کران

ز انگر وچ مختلف مگر گاش چھ کن

یہ گاش چھ از غاب یوان

ز انکس گنڈ تھ مدعے تہ رو وکھ

تکلیاز تو رچھ تعدادک تہ کشر تک باس و و پدان

گاشس گنڈ مدعے تہ آزاد سپدکھ

محدوذ جسمس منز بستھ دلی نشہ

ہے ز چھکھ و و جوڈ چ گوج

مسلمانس، آتش پرستس تہ یہودس درمیان

اختلاف چھ محض وچھن ترا یہ پٹھ منحصر

گاہم کاشر شاعری چھے امی پر پرچ تر جمان۔ لل دبدتہ شیخ العالم سند مقدس

کلامہ ستہ چھ اُتھ تصوُرس۔ ستھ گنر نغمہ سرای کران

شوچھے تھلہ تھلہ روزان

موزان ہیوندتہ مُسلمان (لل دبد)

مُسلمانن کبہ ہند بن

کر بندن توشہ خودائے (شیخ العالم)

اسلامی تصوُفک رُوح چھ عشق الہی ستہ صوفی چھ اتھ مومن سند ایمانچ کوثر

گنر ران، قرآن مجیدک واضح ارشاد چھ

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ (سورہ بقرہ)

(یمو ایمان اؤن، تمن لوکن ہند ساروے کھوتہ ژؤر محبت چھ فقط

خودالیں ستی)

”صوفی چھ پر ہتھ کانہہ عبادتھ ستہ عمل، محبت الہی باپتھ کران۔ تسند دل چھ

پرتھ گنہ آلاپشہ نش پاک تکیا زیندس دلس منز چھ فقط خودائے سند لول“

صوفی عقیدہ مطابق چھ خودائے سند لول اکھ تیتھ نار الاویس خودایہ سند یاد

بغار پرتھ کانہہ چیز زالان چھ۔ یو ہے چھ سہ تصوُر پینتہ دو گنیار و س پر پتھ گنرک

صدائے بازگشت و دتلان چھ۔ پینتہ جو گلس ستی و صل پر اؤنک طلبگار چھ، توے چھ

بیا کھ عظیم صوفی منصور حلاج و نان

”صوفی چھ گن وجود، یس نہ پینہ گنہ وجودس تسلیم کرتہ نہ کرتس کانہہ

”دو جود تسلیم“

گنہ گس اتھ پا غامس چھ حضرت علمدار کشمیرؒ تھ کنیز و دوان

گنہ گس بوز کھ گنہ نور روز کھ

اُمی گنہ گس کوتاہ دُت جلاو

عقل تہ فکر تو رکوت سوز کھ

گنہ مالہ چبتھ ہیوک سہ درک یاو

یہ چھ اکھ سہ مقام پیتھ عقلہ ہندک پیمانہ ژھوکان چھ تہ عشق چھ منزل

پراوان بقول علامہ اقبالؒ

بے خطر کو دپڑا آتش نمرود میں عشق

عقل ہے محو تماشا لے لب بام ابھی

توے چھ امام غزالیؒ فرماوان: ”اکہ گائنگ تفکر چھ اکہ را ژہند قیامہ

کھوتہ بہتر، حضرت ابراہیمؑ نھی“ ین آو پڑ ژھنہ ز توہر چھو سبٹھاہ و قنس سوچان، تمو

فرمود ”فکر چھ عقلہ ہنز گوج“

کاشتر صوفی شاعری یہندس کلہم ادبی خزائنس وڈن دتھ چھے یہ کتھ عیاں زیہ

چھے روحانی تجربن ہنز شاعری۔ صوفیانہ رؤ موزن تہ اسرارن ہنز باوتھ۔ صوفی شاعر

چھ یکن رموزن و اتان تہ اسرارن ژینان تہ یکنہ رؤ موزن تہ اسرارن تجربہ بناوتھ

شاعری منز پیش کران۔ اوے کنز چھ صوفی شاعری گد رن حال ونہ اُمت پیتھ لسانی

زادک جارجن کھوتہ تجربس اہمیتھ چھے۔ مشرقی تصوراتن مطابق چھے شاعری الہام

یہ کنی شاعر ”تلمیذ رحمان“ یعنی خود اے ہند شاگرد و نہ امت تہ شاعر سنز پڑتھ
 کانہہ باوتھ چھے سپر اسرار گنز رنہ یوان۔ بقول ہنس فقیر:
 سجدوس منز مے ڈیوٹھم و جود شہود گوم گم
 سہ سر مو جود رووم چھنا تھ جامہ نالی

او کنی ہر گاہ آسرا کو ہمہ صدی ہند بن صوفیانہ مراز تھا وں والبن شاعر بن
 ہندس کلاس وں دمو سو چھے شاعری ہندو بنیادی لو ازی ماتوتہ تقاضو نشہ مجھ
 تراوتھ اتھی پوت منظرس منز پرکھاؤنی۔ امہ قبیلہ کبن شاعر بن ہنز شاعری چھنہ ہرگز
 تہ یمن پابندکین تہ تقاضن ہندس پوت منظرس منز مولہ ونی تہ تنقیدی کہوچہ کھالز
 بلکہ یہند بن جذباتن تہ احسان ہندس جذبس تحت امہ قبیلہ شاعری پڑنی۔ تکیا زیتھ
 کنی صوفی عقید مطابق خود اے لوس کانہہ سرحد یا کانہہ بنہ چھنہ تھے کنی چھنہ لول یا
 پنزی سرک تجربہ باون و الس یتہ کانہہ دایریا کانہہ مخصوص سرحد مقرر۔

جناب غلام محمد رجید چھ امی قبیلکراکھ پر گو شاعر تیمکرا ظاہری زندگی خار باد
 کرتھ باطنی زندگی ہندی روموز و اسرار سرنگی طلب گار چھ۔ دراصل چھ یہنز زندگی
 ہند مولہ مداء خود اے لول کا کچھن تہ اتھ لوس منز پٹن مقصد حیات زانن۔ بقول
 لال دبد:

لوکھ و دکھلہ و انج پشتم کوکل ژدجم تہ روزس رسہ
 بزم تہ زاجم پانس پشتم کو زانہ تنہ ستر مہر کنہ رسہ
 جناب رجید صاب چھ اکھ صوفیانہ منشیم امی لولہ کہ و دکھلہ و انج پشتم

پانس خوش کران چھ۔ یم یہ کینڑا ہاہ تہ سران ژینان یا محسوس کران چھ تھکر چھ منظوم
 باوتھ دوان تہ پُن تن تہ من رنڑ ناوان۔ یہندک شار چھ یمنے تجر بن، احسان تہ
 جذباتن ہندک اظہار یمہ پران پران شاعرانہ زآوکر جارجن سندنہ بجایہ انسان صوفیانہ
 زآوکر جارجن سان چھ تہ یو ہے چھ امہ شاعری ہندمول تہ

درظلمات اثر بر کرلال نارس نورس سپدی وصال
 قالس حیرت اثر در حال سروے قدے زاجنم تال
 در سکوت روز تھ پنہاں چھ گفتار چھ بے قرار
 حساب تھ مے دانہ دانہ چھ کس بوونے کیاہ

”خونِ جگر چوم“ ناوچہ کتابہ یتھ شعر سونبرنی منز شامل کلامہ پرتھ چھ
 باسان زرجید صائبس چھ پنہ شعر رواثر ہند تہ جان مطالعہ یتھ کنی تم امہ نشہ استفادہ
 کرینچ کوشش کران چھ۔ دراصل چھ سانی موجود دور کی صوفیانہ مراز تھاون واکر
 شاعر تم اصلاح ورتا وینچ شعوری کوشش کران یم گنوہمہ صدی ہندو کا شربو صوفی
 شاعر و پننس روحانی تجزین شاعرانہ فنکاری سان ورتا و مڑ چھ۔ وون گو پر یتھ
 شاعر چھ پنڑ پنڑ تخلیق آگہی۔ تخلیقی ہونر مندی۔ لسانی زان۔ تمہ تمہ زانی ہند
 ورتاون ول آسان تہ یمے چیز چھ شاعر سندس شاعرانہ وجودس پنڑ مخصوص پرزنتھ
 بخشان۔

پے بوز تھ ازلال بازارن، وتھر ٹھ پونختے کارن ستر
 پن کھال موختس کن تھاتارن۔ لے تھ او پوشیدہ کارن ستر

ذکرے مے فکر آب چوم کس ونہ کیاہ چھم اوم زوم
زیوہ رُس بہ تھوونس بے حساب دتھ مس چوونس تم شراب
ونحن اقرب دھیان گری گری مشتھ گوم وجود

چانہ نورانہ پرزلان ذر ذرے پان مارے ہو

محترم رجید صاب چھ دنیاوی اعتبار تہ پری متی لیکھ متی انسان یمن پنی
سارے وائس بحیثیت دوستاد گزائر۔ بیمہ کنی تہنر شخصیت تہ بہتر شاعری پٹھ امیک
اثر ٹاکار چھ۔ یموچھے بیمہ بردنہ تہ واریاہ شاعری لچھم تہ کینہہ شار سو مبرنہ
چھکھ بازرتہ کڈمہ۔ از چھ یم پنی بیا کھ شار سو مبرن ”خون جگر چوم“ باز رکڈان۔
مے چھ دومید ز پر ن والبن ہند شوق تہ کھسہ شاعر سند شوقی پاٹھ رتھ۔ خود اے
بوزن یہ شار سو مبرن سپدن تہند باپتھ تہ پر ن والبن ہند باپتھ بار آور شائبہ۔ آمین

ڈاکٹر شادر مضان

یونیورسٹی کمپس

حضرت بل سری نگر

۱۱ اگست ۲۰۰۵ء

خانہ شریعت و طریقت کے فقر میں ایک کربلائی امتحان کا احوال

بھیارا کوہِ ژ آ یو کھ دوہ پونشے
 خزانہ نیہ ڈہتھ چائی شان و شوکت
 اُسے للہ وُن تھووتھ تی تا قیامت
 ژ کیر شاہ اُسی بکار سائی ندامت
 یمہ شایہ فقر گئے موئے موئے سوئبرتھ
 ژ تھ تھووتھ خونِ نوازہ غُسل شہادت
 وُسیلک عمل عبادت ، یمہ عمر ہند کار
 ولے پیشِ امرِ رُب کورنہ کانسہ خلل جسارت
 اُشر بُر پیالن بوئے گلاب پیتہ ذکرِ اللہ
 نواز اُسی دل پھوٹن جانی کتابت

ویدا کھ خانہ

ظاہرک یہ غریب خانہ	شیران ژ آکھ خدایا
شرعی اسد تہ سلطان	یتہ ژ گیتہ رتھ خدایا
کم سن بنہ ستھ بھائی	مراد نہ کار کران روڈ
یمنی ژ تقدیر تہ تدبیر	تھووتھ پیرتھ خدایا
نزدیک بٹھس وا تھ	اسمانہ ترٹھ ژ وا جتھ
زن اوسکھ نہ زانہہ تہ	یمہ شایہ ژ ٹھہرتھ خدایا
یمہ باغہ گئے باغوان	روحانیت تہ پہچان
آستھ نواز سوز مرث	اڈ پھجی گرتھ خدایا
گھسہ وُن تہ معصوم خانس	سنز اڈ لیکر کرتھ ژ
مردانہ پاٹھر نوازش	اوسکھ جرٹھ خدایا

سائین اچھن منز نواز	دل روان پاش پاش
ساعتہ ساعتہ بر آنتھ نوازی	تھاوتھ روشتھ خدایا
سائنس بھیار جہانس	واو ہرڈن فرتھ گوو
یہ کرپٹھ جدای ژالہ گس	آس شریپیمت خدایا
ییمہ شایہ باطن حکمران	ظاہرک ظلم و قیامتھ
کوہ تی روا ژ زوٹھ	سر داریتھ خدایا
منزلے فنا فی الشیخ پتہ	فنا فی اللہ ہیو و کورتھس
گھسہ وُن گلاب دختر	قربان گرتھ خدایا
مایوس دولاب حسرت دم پھٹ	کورتھ ژ رجید
داغ جگر نوازن	یگلان گترتھ خدایا

01.05.2004

Gulnawaza proved Shahnawaz

in the History of this Faqhir Home

01.05.2004

دین کے واسطے دھرتی پہ جہاد اکبر میں رہے بابا

شکوہ کر بلا نہ رہے بابا جہاد اصغر کے نذر نواز

حصہ اول

کاوہ سُنڈ ٹاو ڈالھ طوطہ گُفتارن	لے تھاو پُوشپدہ کارن ءِستَر
شِلہ ژوَر کیاہ کرِ دلِ بیدارن	لے تھاو پُوشپدہ کارن ءِستَر
یندرا زہا یانے بازارن	توسس پن اذکارن ءِستَر
کتھ ہُنڈ مانے نشہ زائی کارن	لے تھاو پُوشپدہ کارن ءِستَر
مسجد زاہد دوگنیار تارن	رندن کَام زُنارن ءِستَر
گن فیکوَن وُون پروردگارن	لے تھاو پُوشپدہ کارن ءِستَر
پے بوژتھ اژ لال بازارن	وتھ رُٹھ پوختے کارن ءِستَر
پن تار موختس کن تھاو تارن	لے تھاو پُوشپدہ کارن ءِستَر
رجیدہ معصوم شرع بازارن	سپر اسرار زان ندامت ءِستَر
ہر دم لے تھاو ءِستَر اذکارن	لے تھاو پُوشپدہ کارن ءِستَر

26.08.1972



دِتھ مس چوونس تھر شراب	اُمی یاری کرنس بو خراب
دِتھ مس چوونس تھر شراب	زند چھس بہ سودرس منز حُباب
زمن اندر چھس لاجواب	کر کیاہ مے ہانکل ناکی چھم
دِتھ مس چوونس تھر شراب	تھوونم لولے دردک عذاب
کس ونہ کیاہ چھم اوم زوم	ذکرے مے فکر آب چوم
دِتھ مس چوونس تھر شراب	زیوہ رُس بہ تھوونس بے حساب
شاہس گواہ چھم شاہسوار	تنہا تہ تنہائی میے کار
دِتھ مس چوونس تھر شراب	نورِ ازل تہ بے جواب
موسیٰ تہ تہ گو لاجواب	ازلے بہ تروونس در دولاب
دِتھ مس چوونس تھر شراب	ہانکل ہٹس جگرس ضراب
کس ہیکہ کرتھ اظہار حال	جامس دامن نے چھ نال
دِتھ مس چوونس تھر شراب	رجید گرتھ تہ جایہ لاب

08.04.1970



ہو	مارے	پان	نشہ مندرس پوزاے کرے
ہو	مارے	پان	روزِ چاہِ باپتہ روزہ درے
ناوے	للہ	لولہ	سر چُھم میہ بس تالیم چائی
ہو	مارے	پان	نشہ طور ہے کلام کرے
بو	گر تھس	ہوشدار	امہ پننے اظہارے
ہو	مارے	پان	اتھ چاہِ تھایے تھالہ مارے
کرنو تھس		سجدہ	ہاوتھ تڑ وجود پننے
ہو	مارے	پان	لرہ پننی دُزم لرے
غم	سوز و	سوداے	کھولتھ تڑے عشقن دکان
ہو	مارے	پان	بریم دتھ میہ تھاتھ ارسرے
کباب	گر تھ	منے	حبابہ شندرکی ستر جگرس
ہو	مارے	پان	امہ جوشہ لوگم ہوش درے
وجود	گوم	مُشتھ	ونجن اقرب دھیان گری گری
ہو	مارے	پان	چاہِ نویر پر بزلان زر زرے

آزارِ شبابس چُھم مینہ پانس	خاک	مِلو تھ	گوس
گل پیوس ہر تھ گوس برے	پان	مارے	ہو
پامو ستنن جامہ پنڑ	چاکھ	گمتر	چھم
زنجیر دسہ بوسہ سر بسرے	پان	مارے	بو
پوشیدہ بہتھ گر پننے	توتہ	بدنام	چھس
رجیدہ بہتھ دل داغدارے	پان	مارے	بو

12.11.1970

زال ز اول مس کھاسی بری یے لو	حویر ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو
چاو دامہ سورچ پرک یے لو	حویر ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو
درد نارے یٹھنہ زیتہ ژھپو ہو ہو	پیمل یادن سجدے دس ہو ہو
وٹھ ملو تھ اگرس تری یے لو	حویر ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو
سلہ صجن کستوری جل بولن	سازِ بندرس مندرار دل کھولن
کنن گس گس چنچ پرک یے لو	حویر ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو
منز عالم رو پوش چھے	دانہ دانے وانس سودا چھے
امہ وانہ چھے عشقہ زہر مٹکی یے لو	حویر ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو

در حیرت رند چھی پان ماران	زالہ گم لاکر سیاہ موئے آویزان
حوہ ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو	مار پیچان کار، گم جڑی یے لو
تمہ باز رہ فتویٰ کفرک چھے	کیاہ ظالم عالم زاہد چھے
حوہ ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو	کمن پنئے شندر مندری یے لو
تتہ رندن چاوان وصلگ سپر	در دس چھے پیالن مثر رٹتھ شیر
حوہ ونہ وان گنڈی گنڈی ڈریے لو	تتہ رجید گو مت سُرک یے لو

25.06.1972

کس بو ونے کیاہ	اندر وجود موجود چھے
کس بو ونے کیاہ	تتہ پانی پانس سجود چھے
کرنونس کم کار	شہود تھوون میہ اکھ فریباہ
کس بو ونے کیاہ	بازار پانے سودا چھے
موچ کس چھے کیاہ پے	ہانڑھا یہ تھونے ژتے تختیارچ
کس بو ونے کیاہ	غفلتک زنگار پردہ چھے
گفتار چھے بے قرار	در سکوت پنہاں روژتھ چھے
کس بو ونے کیاہ	حساب تتہ میہ دانہ دانہ چھے

اقرار	اثبات	وُن پُھنہ نوُن بُن گدُرُن
کیاہ	کس بو ونے	خلوت روزتھ شیشہ لر چُھمے
گلمار	چُھس چابک	رازس مہرازس وچھتو
کیاہ	کس بو ونے	لنہ مونجہ کرُتھ جمع کو رنے
مندر	کرن سرہ	تعویز گنڈتھ کلے حق پُرتھ
کیاہ	کس بو ونے	خوش کیاہ چُھے تس سرود لیے
آشکار	کورُن سپرن	بے در بہتھ چُھے پیر گردک
کیاہ	کس بو ونے	نہ وانہ بو بیگانہ بنے
شرآکھ	داب وایان	شرع گرتھ چُھم زنجیر حلقس
کیاہ	کس بو ونے	در طریقت چُھم مجنوں لیے
بو	ہمہ تمہ وولنس	نارِ عشقہ مے زونم بدن
کیاہ	کس بو ونے	رجید روشتھ پانس چُھیے

22.10.1970

دختر رجیدہ گل نوازہ پارہ دل پار پار کر چلی

امر رب درندامت ترک سنت میں چلی

اللہ	مکانے	لا	یار چُھم پنہ	مکانے
اللہ	مکانے	لا	تُندہ بوئے کیاہ	زیبانے
خریدار	پانس	پائی	رنگہ رنگہ سودا	گارے
اللہ	مکانے	لا	زالہ لگر کتر گئے	دیوانے
	جگر کی گئے تے گلتھ	داد	تیمبر سودا کور	ژ ستر
اللہ	مکانے	لا	بار تمہ کے	پشیمانے
	حُسن گری	چائی	آیہ عاقل درایہ	بیگانے
اللہ	مکانے	لا	پانہ تھزرس	چھکھ تابانے
	مجنون جنگل گھتر	کم	یار مدہوش بے ہوش گئے	کتر
اللہ	مکانے	لا	ذکر و فکرن منز	حارانے
	گفتار گئے نے رفتار		پانہ ساقی باگران چھے	موے
اللہ	مکانے	لا	دم کورنم در مے	خانے
	موتس میل چھے نو	نندہ	رند پانو کم بندر	چھے
اللہ	مکانے	لا	کمہ باپتھ کوہ	شبانے
	شری پانے گوس بے قرار		چائی بجرن مے کور	اشارے
اللہ	مکانے	لا	رجید چھے دیا لگام	بہانے

18.02.1971



زونم	جگر	خون	آمر کله والن مس کھاسی بُردنم
زونم	جگر	خون	بے دردِ نردس ساتھ ساتھ گیوندنم
عام	رسو آئے	کورنس	رنگہ رنگہ ہنگہ منگہ کھہر بن کھولنس
گوم	تراؤتھ	سِرِ راہ	پامال گرتھی خاکس وولنس
زونم	جگر	خون	انہار سیاہ مار ژھایہ پان کھوٹنم
غولام	داغ	تھوونم	جامن لیو کھنم پامو ستر
زونم	جگر	خون	پارہ تراؤتھ مے پارِ پارِ کورنم
گرتل	تیز	واہنم	ارہ سِرِ میانی تس کیا چھے زہر
زونم	جگر	خون	ونحن اقرب نشہ پان ہوونم
اللہ	باز	تیر	بازار پننے کورنس بہ شکار
زونم	جگر	خون	اللہ زانتھ ہو ویپروونم
سادن	سبدن	چھے	پادن تنہدک نی چھم لادن
زونم	جگر	خون	نارے عشقنہ نے شرپراونم
وچھن	چھم	رویے	آب جوے چشمن خون دل مے
زونم	جگر	خون	موین موین حساب گوٹنم

پھلیو، مے	شش	جہات
خون	جگر	زونم
گنہ کورس مے	طواف	
خون	جگر	زونم
گاشس	پتہ	لاران
خون	جگر	زونم

23.05.1971

تینہ سنہ، گوم روپہ بدنس	یینہ	اقرار	کورم	مدنس
نڑھن گوم نو زانہہ وونس	یینہ	اقرار	کورم	مدنس
واو گراے لُج کل انارس	ہرتھ	پیو	مینہ	لوکچار
ہردہ تاون زُر وونس	یینہ	اقرار	کورم	مدنس
مارتہ تہندی کھولس دارس	نینہ	وانے	گندنم	زار
تینہ اندری بہ سورونس	یینہ	اقرار	کورم	مدنس
ازلہ انفاس میول ستی چرخس	پن	کھولنم	لوچ	تار
گر گر تھر پرار نوونس	یینہ	اقرار	کورم	مدنس

موہِ موہِ آویز تھوونس	آہ آہس لوگنس شکار
ژھلہ ژھلہ تھر نشہ روونس	ینہ اقرار کورم مدنس
گاہ کھولنس پٹھ تختس	گاہ پٹرنس قصابس
تکہ تکہ ماز سیکس کھولنس	ینہ اقرار کورم مدنس
گرتھ حاران منز حارانس	آنتہ روستس کتہ پرارس
رجید بند گوس زولانس	ینہ اقرار کورم مدنس

06.11.1972

ینے رووم نگارا	ونے کس ستم گارا
زیوہ بند ہو کارا	ونے کس ستم گارا
مے عشقن اول پورم	چھ دزؤن کیاہ پھکارا
لتہ مونجہ چھس غیارا	ونے کس ستم گارا
نشہ آستھ کھشے مے	اللہ پورنم دُبارا
ننگل زیو آتشی را	ونے کس ستم گارا
اول معرفتھ اچھو ڈیونٹھ	رگن تمہ گئے امارا
شریعت چھے حصارا	ونے کس ستم گارا

گلے کس کر بہ گس چُھس	مے تھر سُنْد اکھ اشارا
بہ گھر گھر شرمسارا	ونے کس ستم گارا
چُھ مپلتھ رازِ سے راز	پھلیہ آمت بہارا
ذرس منز آشکارا	ونے کس ستم گارا
وتن گوم ماز لارِ تھ	کتھن گوس آشکارا
وُچھتھ عشقن غبارا	ونے کس ستم گارا
بہ محرم آدِ نے چُھس	چُھ آدم بر دارا
قضا این دم دے را	ونے کس ستم گارا
تُلان گاہ پردہ روئیس	چُھ ابرِ سیاہ مارا
گہے در دس خنجر را	ونے کس ستم گارا
چُھ عشقنہ کوندِ کیاہ راہ	کوَرَن خامس میہ پوختاہ
رجید دیالہ گامر ہوشیارا	ونے کس ستم گارا

30.07.1971



اُمّ یارِ گرِ غم زورا و اُری	گُرس لکس پَارِ پَارِ یے
عشقِ ناولِ چھم واو ژوپاُری	گُرس لکس پَارِ پَارِ یے
ہنگہ منگہ گرِ غم طومار دُری	رنگہ رنگہ قول و قر اُری یے
ہو سترِ گرِ غم سودا گاُری	گُرس لکس پَارِ پَارِ یے
اُلفن گنڈی نم درو دیو اُری	سوزِ مس پیالہ برد اُری یے
نفس امارس چائیک سو اُری	گُرس لکس پَارِ پَارِ یے
عشقہ دُکانس چھم خرید اُری	سیکس ماز لارِ لارِ یے
خونک فوار پھلپاہ جاُری	گُرس لکس پَارِ پَارِ یے
لیل و نہارس چھم بے قر اُری	سدرس ڈنگل تارِ یے
امہ جایہ سا لکن چھم دمد اُری	گُرس لکس پَارِ پَارِ یے
سو ہم سو چھم متہ سو اُری	جامِ حیات دَارِ دَارِ یے
مرنس تمہ شایہ چھنہ انو اُری	گُرس لکس پَارِ پَارِ یے
سوزِ چہ ذکرے رگہ چارِ چارِی	خاموش وحشی ساُری یے
رجیدس گو مت جنوُن جاُری	گُرس لکس پَارِ پَارِ یے

10.12.1971



وچھم مِیہ جلوہ جانانہ امشب	گیم مِیہ پور از ارمانہ امشب
صدابوڑتھ فدا زو جان کورمس	مدائے زندگی شولان امشب
پھلتھ گل آہ باغس مشک ہر سو	وچھن عندلیب تہ غزلخوان امشب
وچھم تس حور اندک اندک نورہ مشعل	پر بزلان گلر و خ تئند تابان امشب
گلن منز نورہ کی فوارہ ووشلان	وچھتھ حورن چھ دل مند چھان امشب
مِیہ لایم وحدتس منز تھاہ تہ ڈیوٹھم	رجیدس منز تئند نورانہ امشب

06.05.1973

ویسر بالہ یارن ینہ روے کھوٹم	تنہ	چھس	پریشان
نالس ہر دتھ دامانہ ژوٹم	تنہ	چھس	پریشان
صنم خانس پوزایہ ژاپاس	شاہ	ڈیوٹھم	تخنس
نفی تہ اثبات تھ جاہ موٹھم	تنہ	چھس	پریشان
دل زونم امی مدن وارن	گل	زالہ	لا جنس بو
شلہ پد مانہ ٹکر سپنہ ژوٹم	تنہ	چھس	پریشان
زار پار کور مے تس رازدارس	کارس	اتم	شوب
کینہ ہتہ رٹھم سپنہ مِیہ پھوٹم	تنہ	چھس	پریشان

بیابان	تے	کوه	نہ	آسے	نہر	نے
پریشان	چُھس	تنہ	روٹم	بہتہ	کونجے	روٹم
جائے	تھوٹھم	پامن	رُسا	عریان	غارن	منز گوس
پریشان	چُھس	تنہ	پھوٹم	کامن	گتہ	کرم دل
زمین	اسمان	فرش	عرش	رجیدس	نظر	تل
پریشان	چُھس	تنہ	روٹم	کوه	طور	پانس رخس

03.03.1973

دور	چھنے	نش	تمہ	ذر	ظہور	اللہ
دور	چھنے	نش	تمہ	ذر	طور	سرہ کر گر چھے
نور	چھے	کرنے	سرہ	پور	پور	علم
دور	چھنے	نش	تمہ	ذر	پور	عین
پور	پور	ان	کبابہ	پور	پور	توندس
دور	چھنے	نش	تمہ	ذر	سرور	دُزک دُزک
مخمر	سپدن	رند	پانہ	ویور	پانہ	خودی
دور	چھنے	نش	تمہ	ذر	سور	مجنون

لاگر یکر سونہ کنہ دؤر	من تس جلتج حور
ون گھسہ بہیہ دؤر	ذر تمہ نش چھنہ دؤر
جبروت سرہ کر ضرور	تا ملکوت کچھ پور
سلطان چھے مشہور	ذر تمہ نش چھنہ دؤر
گر بز وئی اسد بھر پور	تس چھا جنگل دؤر
رجیدہ منزل پور	ذر تمہ نش چھنہ دؤر

07.09.1973

چو تس عشقہ شراب	کیاہ دیمہ ویسریے جواب
بت خانہ چھاو محراب	کیاہ دیمہ ویسریے جواب
مس گوس گرگھم طناب	رسہ رسہ پیوس دو ناب
آبس چھا ژھنہ آب	کیاہ دیمہ ویسریے جواب
ییلہ میہ تروگھم قراب	پٹھ تالہ گونڈگھم کاب
ضربن تہ چھا کینہہ حساب	کیاہ دیمہ ویسریے جواب
منز ظلمات کر تاب	للہ وُن گرھہ سیم آب
من کلہ چھم تی عذاب	کیاہ دیمہ ویسریے جواب

بوونم	گنت	ثراب	دپن	دپد	ماہتاب
دپد	از	دپد	آنجناب	کیاہ	دمہ ویسریے جواب
لوس	لوگ	مضراب	دپنس	کوورنم	جواب
پینہ	آس	درد و	لاب	کیاہ	دمہ ویسریے جواب
گرہتھ	پیوس	بے آب و	تاب	حسنس	گوناه تے ثواب
پرہ	کلہ	کوورنم	آب	کیاہ	دمہ ویسریے جواب
عشقس	تہ	گوڈ	سیلاب	چھلہ	چھلہ پیوان شباب
رجیدہ	شرعک	داب	کیاہ	دمہ ویسریے جواب	

11.09.1973

ہو	ہو	واصل	کار	سر	سوے	شمشیر	دار
گنرس	چھ	ہو	ہو	کار	سر	سوے	شمشیر
مٹہ	یکر	اکر	ہیوت	دار	پردن	کران	تار
مشہ	تس	لیل	و	نہار	سر	سوے	شمشیر
پنپے	ماز	افطار	عرفان	سپدن	یار		
آسیر	پھول	سمسار	سر	سوے	شمشیر	دار	
لا	چھ	گوڈ	بازار	الا اللہ	سودا	ژہار	
خاموش	روز	خبردار	سر	سوے	شمشیر	دار	

تَریشہ کنہ زہرِ ج کھار	ہو چھ ننگل یک بار
سر سوے شمشیر دار	سرہ کر ڈنئے ملکہ دار
پیش مُرشد ہلم دار	گوڈہ ژال شرعک بار
سر سوے شمشیر دار	نفسک گلمار مار
آرام تراؤ یکبار	پانس گند پانہ زار
سر سوے شمشیر دار	سبقس گرٹھ خبردار
روومت چھ تس لوکچار	رجید ونبہ کم زار
سر سوے شمشیر دار	گس بنہ ٹمحر سُنڈ یار

15.09.1993

ہائے لتر یے	یُس چھ پُن سے چھ گیلن
ہائے لتر یے	ذرہ ذر مینہ زہر تیلن
خندہ گرٹھ ژول	مُزری بازر بال کڈنس
ہائے لتر یے	فند گرٹھ بند بند کھیلن
ہرد پھرتھ گوم	روپہ بدنس زڈر ژامو
ہائے لتر یے	پان چھاوان پلن شیلن
وار کارنہ آس	دِتھ جوش عشقن نارہ شندُرس
ہائے لتر یے	دِتھ رندہ موژیوس کافر کرلین

اَلِف	انہار	میم	سجدس	دایما	تی	بوز
رُمہ	رُمہ	حرم	رُمہ	راوان	ہائے	لتر
دم	پوختہ	یارن	زار	گندیوم	ہار	گنزاراوبن
سوداے	ہا	ہو	گل	پھولن	ہائے	لتر
عشقنہ	مشکہ	لا	چھ	ہر	بار	اللہ
قالو	بلی	اقرار	جیلن	ہائے	لتر	یے
خود	چھ	خود	دار	یار	میونے	داغدار
رجید	تن	دار	داریگلن	ہائے	لتر	یے

25.09.1973

گمر	بو	لوگس	گمنے	نیاں	راین	منز	رووم	دوہ	رات
وایان	وایان	تھکتھ	پیوس	باقی	ڈینٹھم	گنی	اکھ	ذات	
زھنتھ	پھلتھ	چھس	نالہ	دوان	مشم	ارمان	در	نصف	رات
زیو	ہند	گجر	ربشر	لی	وچھان	گوس	آب	ظلمات	
موسیٰ	عیسیٰ	پانہ	میے	ڈینٹھم	لباس	بیون	بیون	نفی	اثبات
کیاہ	بہ	ونے	کیاہ	چھم	ہانکل	حلقس	شریچ	قرآت	
اوسس	الگے	پنہاں	روزتھ	گنڈتھ	عمامہ	گوس	شش	جہات	
تھر	تھر	تھر	تھر	گیہ	پھولتھ	رجیدہ	سجدس	محو	حیات

پَرِ زھاوِ میہ لالہ زارن یار کوٲ گوم
 دِلک سوکھ سے شِلک دلداری کوٲ گوم
 دِزاس وُنی میہ صحراون تہ پتھ ون
 بچتھ تراوتھ ژولُم شہمار کوٲ گوم
 کران پوزا بہ چھس گل نار روئیں
 طوافس منز صنم انہار کوٲ گوم
 پرزلہ وُن روے چھس ماہ تاب روئیں
 زووس سن دتھ ژولُم انہار کوٲ گوم
 چھ نائی عالمس منز جانِ عالم
 بہ ہاران خونِ دل خونخوار کوٲ گوم
 مے دوینم نحن اقرب پُر تہ پوئم
 شہنشاہ تاج سر عطار کوٲ گوم
 قصابن دل گنڈتھ تھووم قولابس
 پرتھ تکبیر در بازار کوٲ گوم
 وظیفہ خوان در مسجد میے ڈیوٹھم
 رجیدن روٹ مندر بر دار کوٲ گوم



روڈکھ	عشقس	لور	احمد	بنتھ	آکھ	یور
احدس	چھ	پور	احمد	بنتھ	آکھ	یور
گس	سنہ	بور	گس	تتھ	کتھ	تور
غافل	ولتہ	کتھ	احمد	بنتھ	آکھ	یور
تیلہ	نو	اوس	کینہہ	یور	ڈ	ڈینٹھم
خاکس	پاک	ستھ	پور	احمد	بنتھ	آکھ
اولے	چھکھ	سر	زور	وِز	وِز	چھے
چرخس	لڈتھ	ارخور	احمد	بنتھ	آکھ	یور
آدم	کتھ	پٹھ	کور	لوگتھس	زالہ	زن
کوتاہ	میہ	متہ	اوش	ہور	احمد	بنتھ
ناحقے	بہ	لوگس	کور	یس	زانہ	سے
شاہس	چھکھ	شاہ	زور	احمد	بنتھ	آکھ
آبس	کھالہ	گس	پور	آو	پیتھ	تتھ
رجیدہ	گرہتھ	روز	یور	احمد	بنتھ	آکھ

12.12.1973



سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	عشقہ پیمان وونم نال
سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	رازِ ہوئز بند گوس اندر زال
زائِ جنس لولہ نازِ پوشے مال	زلفو تلہ بیلہ نوں گو خال
سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	تارِ ضربن گورِ افس دال
دم باش پوشہ پان مدِ تِ وال	تراؤ بوش پوشہ نوکِ زیو ستر تال
سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	چشمہ سُرْمہ لاگ دِوُن حال
نارس نوُرس سیدی وصال	در ظلمات اُت سر کر لال
سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	قالس حارتھ اُت در حال
ستِ وِنی جامن گن کر نال	محیطِ شورِ وُس تل پاتال
سروے قدِ نئے زائِ جنم تال	دم پوختہ رجید بن مالامال

10.12.1973



دردہ نارن تُل محشری یے	زولنسے ہائے سوندری یے
پان دودمو نمبر اندری یے	زولنسے ہائے سوندری یے
گرتھ گومو کم پندر یے	سور نوونس لولہ سوندری یے
پامہ دژ نم تھی گری گریے	زولنسے ہائے سوندری یے
غمز ہاونم بوتہ کیاہ گری یے	بند کورنس جاناوار
نال وُلتھ زن اژدھری یے	زولنسے ہائے سوندری یے
ہوش نیونم امی من سری یے	دینہ ڈولنس امی گوندری یے
زُنارس لوگنم زُری یے	زولنسے ہائے سوندری یے
نیزہ لائیم امی سونہ ژری یے	ریزہ کری نم رینز لی یے
زانہ گس اکھ میانی اِسر یے	زولنسے ہائے سوندری یے
دِتھ سودا سودا گری یے	ہو بھقم زو مولہ پر تھ سودا
زندہ پانے رجید مری یے	زولنسے ہائے سوندری یے

25.03.1974

اسمِ رجید در مزار کنندہ سنگ بانواز

اب مرے کیا خود نوشتہ امر رب بے نیاز



پرڈ پرڈ گیم سیپارہ ہو ہو	بمن وولہ نگارہ لولو
راہ کیاہ کھوٹم کورھتم جودو	سبڈس سادس آہم سادھو
زاگتہ نیوھتم پران ہو ہو	بمن وولہ نگارہ لولو
پونپرک شمعس دتے ژھوہ	پھلہ وُن شراؤن کورھتم پوہ
منقلہ زیو بز نار ہو ہو	بمن وولہ نگارہ لولو
توندرس منز یود زالکھ پان	نفی اثبات سپدی فان
الفس تہ میمس گن آکار ہو ہو	بمن وولہ نگارہ لولو
سر کر رندن ہند ہو کار	تتہ نہ چھ رفتار نے گفتار
رجیدہ زندہ تمہ امارہ ہو ہو	بمن وولہ نگارہ لولو

14.07.1974

دگ یس رگہ رگہ جدای ہستی
سے زانیہ کرتچھر زِ خدا ہستی

01.05.2004



دل مِیہ نیو نم یارن گلو تھ	مِلو تھ کس ستر گوم
ونہ کس سہ گوم اڈ وتہ تراؤ تھ	مِلو تھ کس ستر گوم
لالس ملا لے کیاہ گوؤ میوئے	یپہ نا مے لال بازار
ژھاران روڈس تھوونس پلو تھ	مِلو تھ کس ستر گوم
شبابہ عمرے دارس کھولنس	سر راہ تراؤ تھ گوم
ہر سیلابے سُلہ گوم سکھرتھ	مِلو تھ کس ستر گوم
کمنی جنگلن رام گوم پیرتھ	پھیرتھ سہ کونے آم
کافر تھوونس لہر بو ساؤ تھ	مِلو تھ کس ستر گوم
اڈر گوسائی تنہا کورنس	زاکتھ در صحراو
خونے میانے پاؤ گرتھ	مِلو تھ کتھ ستر گوم
بندر از دربار گتھ ٹکر گر نم	رگہ رگہ برتھ سیم آب
گرتھ گرتھ سستی پن گوم پھلو تھ	مِلو تھ کتھ ستر گوم
زنجیر تراؤ تھ نے روزے وزان	مے دو پنم ہے جواب
رجید چائی ارمان پھلو تھ	مِلو تھ کتھ ستر گوم



نار	زوتھس	پانہ	رند	گس آسہ	ہیو و عیار
نار	زوتھس	پانہ	رند	کول گوس	پیوس لاچار
دار	آشہ ہے	لج	مے	وسہ منز	چھم سر یار
نار	زوتھس	پانہ	رند	درباغ	اکتر انہار
آشکار	چھے	ذر	ذر	پانے	چھکھ ملکہ دار
نار	زوتھس	پانہ	رند	روز	روشن اظہار
ملزار	تانی	ابدس	انہار	ازلس	چھکھ
نار	زوتھس	پانہ	رند	گنیہ	بند گاہ مختار
سوار	شہہ	تی	سوی	شاہ پرس	ستر لیس کار
نار	زوتھس	پانہ	رند	تتہ	وسر پیوان گفتار
یار	مجنون	زأو	تتہ	چرخس	لودتھ گاہے جار
نار	زوتھس	پانہ	رند	دون	میل چھے دُشوار
اسرار	چھے	گنج	سپر	الفک	مانے تزار
نار	زوتھس	پانہ	رند	مپمس	چھے دل تزار

وَجُودِ کِ	بازار	عاشقو	تتی	لُوب	تار
وُونی	چُھے	خریدار	رِنْدِ	پانہ	زولتھس نار
گوڈ	تھاو	دل	ہوشیار	ادہ	پر بڑناؤن یار
اللہ	ونے	ہو	کار	رِنْدِ	پانہ
اللہ	ہو	اذکار	زیو	تالہ	سے
رجید	رُٹٹھ	چُھے	غار	رِنْدِ	پانہ
				زولتھس	نار

20.01.1975

زمانہ کربلا یُدوے بارِ ریشٹ ذرّہ قران

بے خبر درسِ دینو چھلان چٹھکر تم عاشہ سان



سبٹھاہ یژ کاکر سخم یارِ جانان
 مے گرمس گراؤ چھکھ کتھ شاپہ آسان
 مے دوپمس ازلیہ گے یارانہ یارن
 دوپن تہ گے بہ چھس پیٹہ چھکھ ژ آسان
 میہ دوپمس کوہ مے چھکھ ہتہ نے ژ زاگان
 دوپن سپدن چھ پیٹہ تی تہ چھ سپدان
 میہ دوپمس دور روزتھ کیاہ چھ نیران
 دوپن بے دور بے نزدیکھ آسان
 میہ دوپمس کیاژ لوگتھ سپنہ غارن
 دوپن دود آب چھس بیون بیون بہ کڑان
 میہ دوپمس غارنے منز کتہ ژ آسان
 دوپن چھس پوشہ وُنس ہوش ڈالان
 میہ دوپمس پوشہ وُن کتھ سنا ونان
 دوپن یم حالہ پنہ چھ حاران

مِیہ دوپمس پان پرزنتھ کیاہ چھ ننان
 دوپسُن چھے آلفہ بازار میم شو بان
 مِیہ دوپمس تمہ گزہتھ کتہ چھس بہ حاران
 دوپسُن جبروتہ سے گزہ کام ہیوان
 مِیہ دوپمس کیا ز چھکھ مجنوں لاگان
 دوپسُن غارن منز چھس روپوش روزان
 مِیہ دوپمس میانی نالے کوہ ژ کھران
 دوپسُن تمہ شایہ بے چھس اول پیران
 مِیہ دوپمس آشہ کوہ چھم فاش گزہان
 دوپسُن توہ چھے ژ حلقس مہر شو بان
 مِیہ دوپمس کیاہ ژ چھے مِیہ نشہ نیران
 دوپسُن چھس ژہایہ ژہایہ زونہ گندان
 مِیہ دوپمس زونہ کتہ میانی حال عیان
 دوپسُن چھی خونہ نامے تش نش و اتان
 مِیہ دوپمس کونہ زانہہ مے چھکھ ژ سنان
 دوپسُن ون کیاہ رجیدہ روز یاد تھاوان

15.11.1970

روزِ از لن چُھم اچھر ہلے
 کھوٹس پانس گس ہیم مکرے
 ولہ آیم تہر ووز مکرے
 دزتھ موژیوس یم سوہ پھلے
 پانہ میانو گس چُھکھ بکرے
 یمہ بازر گے طوطہ کلے
 منز صحراو چھم پانہ لیے
 چانی آلون کورس گانگرے
 کمہ رایہ سنگدل یم مکرے
 زلریو پری یم زال وکرے
 گمرا کر وڈن دیت جنگرے
 منز غارس گیم کھل ہلے
 ناکر زولانہ ترووم ہانزکے
 داغ جگرس چھم مینہ کر ہلے
 راؤنس منز رووس زھلے
 ولہ رجید خلوتس وکرے
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھلے
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھلے
 ترٹھ خاموش زھلے مینہ زانے
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھلے
 دکہ زد پیومت پریشان
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھلے
 واوہ گراین چھم لوگمت پان
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھلے
 سونتہ شینیس چھم تاپھ گلان
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھلے
 بچھنہ آیم یم صرفہ کونکل
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھلے
 پنجرہ سے منز بند جاناوار
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھلے
 پچھندر یومت پیومت ارزان
 کوہ زایوس کوہ لوگس زھلے



دلمبرن دل زونم کورنس فرار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
جلوتس منز گوم اظہار پُر خمار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
نالہ دتم جامہ کرم تار تار	غمزہ تھر سندی تیز کرتل آر پار
پانہ پنہاں عالمین تس محو کار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
سپنہ ژونم چشمہ سپزم آبشار	چشمہ آہو تیز خنجر نوکدار
زاہدن نش چھس بہ مجنون عابد ار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
دیندارن زالہ لوگنس شرع بار	رند خصلتھ خلوتس تھوونم قرار
عابدن ہنز عبدیت چھے زآوکر جار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
سائلکن انہار ہاوان شیر خوار	رند مے نوش صنم خانس خریدار
واصلن زندہ مرحبا چھے مرگ زار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار
بوشہ حُسنکے گرن کم کم زیر بار	پہلوانن رمزہ اگے گوو سوار
رجیدہ چھے زنجیرن منز با وقار	دامہ دامے زہر ہے کرہ کیاہ شمار

17.05.1971

پیمس سنز کران اُس سونبران مائزنی

تمس فناے دُنیا پالن یتھے چھا

یار موے چاوان کمن کمن
 یار موے چاوان کمن کمن
 دود بجرک چھ للہ وان
 یار موے چاوان کمن کمن
 گنڈر وتن ہندری پوش زانان
 یار موے چاوان کمن کمن
 بار مشقن چھ نار شولان
 یار موے چاوان کمن کمن
 خام تھ جاہ چھ پریشان
 یار موے چاوان کمن کمن
 چاک جامن چھم گریبان
 یار موے چاوان کمن کمن
 نردس گندان گندان راوان
 یار موے چاوان کمن کمن
 دور روزتھ چھم لکھ گیلان
 یار موے چاوان کمن کمن

عشقہ دایس دگ چھم نہ ہمن
 نار تیلان چھم رمن رمن
 گل دیوان وئی ژھاران چھ گلن
 زلف گج تے مائز چھس نممن
 عاشق گاران چھے عشقہ وتن
 ہولہ شیران لولکر چمن
 یار زاگان دودہ دیش ہیتن
 خمہ پریدان آوجہ بھمن
 جام چاوان چھ کمن کمن
 کتر بانن پوئی چھم شمن
 حال میونے گوئے نا گوشن
 پوش اڈ پھلر گل بادمین
 نے چھ نالان جنگلن ونن
 کھے چھ کاسان دل موصمن
 نزدیک آستھ چھیس مشن
 رجید متہ لاگتن لوکہ پامن

باوے کس

بو تر و نس یارِ نے منز اضطرابس
 پھٹھ آیم میہ زیو آم سپہ پھٹنس
 دل و جان نتھ مے کو رنم پارِ جگر س
 چھ لچمڑ زندگی میانی عشقہ واوس
 بہ لاگن غار نے منز چھا روا تس
 چھ لوگمت رازِ ہانز از لہ زالس
 میہ جگر کہ خونہ سینتین نم رنگم تس
 قرارِ دم میہ اکھ برو نر بے قرار س
 بہ عشقہ دادہ لوگمت در عذابس
 وزان چھم سوزِ دل از لے ربابس
 سبق عشقن پورم گر بکھ لُج حبابس
 رجیدن و چھ پُن پان نش نوابس
 بُن گدرُن پُن کس باوے کس
 بُن گدرُن پُن کس باوے کس
 پییم و زل تہ کو رنم سور بدنس
 بُن گدرُن پُن کس باوے کس
 میہ پھولمت سور پڑ لوگمت رس
 بُن گدرُن پُن کس باوے کس
 تہ اشر چے جو یہ ستین کھور چھلی مس
 بُن گدرُن پُن کس باوے کس
 ز ز رثا مت میہ برو نٹھی چھم شبابس
 بُن گدرُن پُن کس باوے کس
 صنم پھڑتھ اندر ژاسے بہ کعبس
 بُن گدرُن پُن کس باوے کس

08.03.1982

تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 فکرو غمو کورہیں خراب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 تھر چھم یہی چھس لا جواب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 روپوش روزِ تھ کوہ چھکھ جناب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 بجرس ژ شوبان چھے عقاب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 فلا تنھر شوہم جواب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 آپنہ گٹہ کنہ آفتاب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب
 سوکھ رؤومت چھم اضطراب
 تھو دتل نقاب ، تھو دتل نقاب

بیتاب چھس عالیجناب
 چھم چشمہ لُجڑ در عذاب
 چشمن مینہ گوشت چھم سراب
 ژے نش بہ ہتھ آسے کتاب
 حاصل مینہ چھمنہ کانہہ ثواب
 در عاجزی چھس آب آب
 زانتھ گناہ چھم بے حساب
 تن و من پران چھم یا وہاب
 اظہار کرہ کیاہ چھس زباب
 اندری وزان چھم مینہ رباب
 سائل بہ پیش بوتڑ راب
 دیدار دم چھم پیچ و تاب
 چھے روے ژے شوبان گلاب
 گم ڈینشہ نس اونمت چھ تاب
 چھوکھ عاشقن چھے محراب
 رجید پھر عشقن کتاب

15.04.1982

Due to serious illness of Sultan

پد

پراران	چُھس	وعدس	ہمہ تمہ وولنس دلِ آزارن
آشکار	سپر	کُورنم	تمہ تمہ تکر شپر چاونوولنس
شمار	چھا کینہہ	پامن	رسوا گرنس منز بازارس
تاو	شلس آمہ	تھوونم	غارن منز میہ دل گوو زالان
چھڑکاؤ	کُورن	زہرک	غمہ کہ واوے گوو میہ گالان
ارمان	گوم	سور	پوشے بدن زول ہرد تاون
اسرارن		گولنس	سوحہ گرنس اُمی بے عارن
داستان	ہزار	لوگن	دارس کھولنس پانہ پوشہ باغن
بو گلان	شپنہ آس	سونتہ	پراؤن تھوولنس اُمی رازہ ہونزن
پریشان	مو	گومت	رجید پڑ گئے راز ابساوان
پراران	چُھس	وعدس	زہرچی تلخی تنہا شر پراوان

26.07.1973

قید حیاتِ منز سُلہ عمرے ننہ آیہ نوازہ

پسند حیات صف آرا ایستادہ شہیدن



نیاے عشقن کریوٹھ اباؤن	مٹھ گری گری من مناؤن
غار زانس کیاہ سپر باؤن	مٹھ گری گری من مناؤن
عرشہ تھڑے ژھاڑن تہ گارن	سیند تارچہ پان گوشہ تارن
رنجی آرن منز پرزہ ناؤن	مٹھ گری گری من مناؤن
حرفہ اکے فکر مینہ تورن	دانه دانے دانے ژورن
ذکر یتبن نفس ازماؤن	مٹھ گری گری من مناؤن
ملکوۃ منز جبروت ژھاڑن	سکوت گری گری موختہ تارن
عرفانس منز پان ناؤن	مٹھ گری گری من مناؤن
انسہ وچھتھ گہنہ مینہ لاگن	اچھر والو مقام مین
رجید معرفت گوشہ باگراؤن	مٹھ گری گری من مناؤن

22.06.1970

دل زو لٹھم مے نارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
عشقہ سودا گارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
کوہ بیوٹھ ہسم دور یارے	ترو پرتھ لے تہ دارے
سور گوم چانہ امارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
نشہ آستھ کتہ ژھارے	کھوٹھس بہ عشقہ دارے
تراؤتھ میہ کوہ پھندارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
بند گوس جاناوارے	پھل داؤ بے سہارے
تنہ تنہ میہ درایہ تارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
غمہ چانہ چھس بہمارے	جگرس گو مت پارے
کوتاہ میہ چھم امارے	کتہ ژالے بار ویسی یے
سپنس گیم سپارے	خرمن کوڑم طو مارے
رجید کر ژھوپہ وارے	کتہ ژالے بار ویسی یے

22.06.1977



چاڑی لولن کریم کھنچے	بہتھ دما میانہ پیچے
دل چھم نہ روزان ڈنچے	بہتھ دما میانہ پیچے
مُڑتھ بہ سپنہ ہاوے	پی گدریوم تی ہاوے
ستمن بہ کیاہ کھولہ گنچے	بہتھ دما میانہ پیچے
چھندریت کریونز بو گو سے	ہندر یومت دور پیو سے
چھس بہ ژالان واو ژنچے	بہتھ دما میانہ پیچے
درہ چھس بو لوگمت کرینے	شوقہ دلاسه کر دے
گو مت بہ چھس لنچے لنچے	بہتھ دما میانہ پیچے
ژام ہے زژر لنچے برے	زانہ نا آہم خبرے
رجیدس دوت رنچے	بہتھ دما میانہ پیچے

01.03.1981

پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	ہیمالہ ناگر راعے چھم سفر پاون
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	وِزِ وِزِ کوہ چھم بکری آزماون
وانن منتر چھس تھان ڈولان	ہتھ گری گری چھم مولہ مڑ راون
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	فرہادس پیو و اڈ و تہ تاون
صحن تہ شامن چھم دشمن	ازلے ویسریے لوگنس پامن
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	جامن وِزِ وِزِ چھم چاک دیاون
اندری تو ندرس لا جنس بال	گہہ کھا جنس گہہ وا جنس بالن
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	گوگنس معصوم شرعکری باون
مے آستان کور ورتا و	ترؤونس تہ تھوونس خلوت خانن
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	دشہ میہ گنجالیس لوگنس داون
خاموش کورنس اثباتن	ہنہ ہنہ ویسریے چھم چھندر اوان
پیرہ سندر سپر للہ ناون چھس	رجیدس دل کلمہ پرناون

12.12.1973

چائس دیس منز بہ پردیسی	یہ اویسی کر میون پائے
مخلوق یزادان من ندانستی	یہ اویسی کر میون پائے
یوان در دست چھمنہ کانہہ ہستی	ہولہ ہستی منز چھم لولہ نیائے
سر تراؤتھ چھس بو در نیستی	یہ اویسی کر میون پائے
دور تے نزدیک چھکھ ڑ مجازی	جسدی تراؤتھ بے سرو پائے
صورتن منز چائی انہار ہستی	یہ اویسی کر میون پائے
یہ سر اے منز آیہ کم کم ہستی	کہ شاہ ولہ مے چائی مائے
در دکر تھاوے بڑ بڑ کھاسی	یہ اویسی کر میون پائے
قیلس تہ قالس حال کر حالی	رچھونہ یارو کاستم تھائے
نشانہ چانہ ید گاش مینہ لاسی	یہ اویسی کر میون پائے
خلوت کدس منز جلوت باسی	ورتاو کمہ کمہ اند میون نیائے
بے گانہ بازر چھم مینہ ذر ذری	یہ اویسی کر میون پائے
معرفت مے کے بڑ مینہ کھاسی	یہ دیتہ درشن شیر مے جائے
دور بر رجیدس تہ کتہ باسی	یہ اویسی کر میون پائے

01.03.1982



عشقِ اونس بیلہ در اظہار	آشہ ستر چھولنس بہ تے
وسہ منز گُستام سپر ستر روونم	دُیتنم دہ روس جلاو
دِس تہ گُلس تھف میہ گرنم	آہ کپنس تھوونم نہ وار
آندری آندری زن شپن گولنس	حلقس وونم گلمار
پنے گر گر گر زولنس	سوختہ کورنس از کار
دمہ کے زورے دما تو، لنس	دس دیتنم پھکار
گاہے ڈیونٹھ خود میہ شے	گاہے عرش بالا
تہ نس وچھ پھاہ دُیتنم پانے	زالتھ گوم عیار
پانے لُدنس لوگنم پڑ کال	پانے دُیتنم قرار
مخلوق پادہ گرن لازوالی	رجیدہ روز ہوشیار

05.10.1989



از پیہ سلس یارِ جانان	دلدار ہند کی پیہ دل چھم تو شان
از پیہ سلس یارِ جانان	چشمہ و تھرتھ چھس برتل پراران
کھسہ وُن گل لالہ ژھالہ ماران	آشہ ولہہ ستبن وتہ لوتھہ گاران
از پیہ سلس یارِ جانان	حورہ جلتی چھس وتہ وتہ ونوان
رنگہ رنگہ بیرنگ رنگ پر بزلان	ملکو گونڈ مت چھہ نورک سائبان
از پیہ سلس یارِ جانان	سورہ اخلاص وردِ ہو ہو ارزان
پاز چھہ تھد تھد چنگ وایان	کوکلہ تہ کستور کی ہو ہو پران
از پیہ سلس یارِ جانان	نہ نیہ ستی نے نے چھہ وزان
عاشقن وُجْدک طعنہ دیوان	طوطہ شونہ کلام لنجہ لنجہ نیمران
از پیہ سلس یارِ جانان	سرو چھہ سرخم اچھہ پوش سونبران
تارِ دل سا لکن سلوک وزان	سوزِ دل عاشقن رُم رُم چھہ وزان
از پیہ سلس یارِ جانان	رندِ نادم رجید چھہ اوش ہاران

12.08.1970



کوئہ چھس یوان میون عار	حدہ روس یارس کوڑم زار پار
کوئہ چھس یوان میون عار	پادن کوڑمس سر مے نثار
للہ وُن اندری چھم تلہ نار	دود میوئے بدن گوس آوار
کوئہ چھس یوان میون عار	سنگلاخ دل چھس کوٹ بے عار
رووڈم نہ پانس کانہہ اختیار	طواف کوڑمس کھولنس بر دار
کوئہ چھس یوان میون عار	سجدس منز میہ نیونم قرار
کافرس کر چھم کانہہ انکار	سپنہ دؤر تہرن خونس لج دار
کوئہ چھس یوان میون عار	یارانہ تس ستر کر تلہ دار
اللہ تہ ہو ہو چھم اذکار	لاس چھم مالے بسیار
کوئہ چھس یوان میون عار	دل چھم کعبہ تے چھس بیدار
جلالہ گئے دیتنم پھکار	بندہ بندہ کوڑنس گوٹنم زُنا ر
کوئہ چھس یوان میون عار	رجیدہ ونس ما چھم وار

10.05.1979



موتے متہ لگتم ڈانبل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
گہر چھم ناکر چانی ہانکل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
ڑے دتھم روشہ روشے دل	پھیرتھ گوبہم تہ گرتھم کل
میہ گرتھم ہا ادرے کھل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
سیدس سادس ڈہ پیو کھ ہانزل	اسپر کورٹھس عجب چھے ول
شلس میانس کورٹھ چھل چھل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
جینس کوہ ڈے کھ: رتھ بل	گلکس میول ڈے مے چھم ہل چل
قرارس پیو ہم وزل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
میہ دتے کن ڈ پان تل	ڑے سون سنگلاخ صدرہ بل
مے فرہادس ڈ گوکھ دتھ نل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
گرتھ وی پر گیس مسول	اشارے چانہ زیوہ گئیہ پھل
ندا میانی پیم کرتل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل
مے دتے سر بکف ازل	ڑ چھکھ مس مے گیم گانگل
رجیدس کیاڑ کورٹھم ژھل	مو کر ژھل مہ مو کر ژھل

23.04.1979

رجیدہ صائبہ لکھمپڑ کتابہ اردو تہ کا شہرِ زبانی منز

- ۱۔ مناقب اولیاء اللہ مجموعہ ”ندائتکِ آلو“
- ۲۔ مناقب فنائی الشیخ شہ (۶) حصہ
- ۳۔ کشمیری غزلیات زہ (۲) حصہ
- ۴۔ اردو غزلیات: زہ (۲) حصہ
- ۵۔ تحفہ فنائی الشیخ

نثری کتابہ یم نہ چھپا و نہ آئمڑ چھے

- ۶۔ سوانح درویش و فقیر سلطان بدسگامی (۱۹۹۹ء تا ۱۹۷۰ء)
- ۷۔ توارخ صحبت سلطان صائب
- ۸۔ ارشادات سُلہ صائب
- ۹۔ فقر کی بے رُخی (بعد وفات سلطان)
- ۱۰۔ واردات معتقدان کشمیر
- ۱۱۔ تقاضاے جدید یوحیدان مسلک
- ۱۲۔ حُجّت علم اور زبانِ رُوح
- ۱۳۔ آہِ مظلوم کشمیریاں
- ۱۴۔ توحید، تصوف تہ شاعری

نثری کتابو منز چھنہ و نہ کانہہ چھپا و نہ آئمڑ

اہل عالم زمانہ کرہن یم کتابہ ملاحظہ تہ لیکھن پٹن تنقید

خداے رُب الجلیل گُرنی سون توبہ قبول تہ تہ ریشہ وار دین پند حکمرانی ہند اجازت۔ یتہ نہ

کانہہ زو ذات بار گڑھ۔ اتفاقِ ملت بُنری غیر مُسلمن ہند خاطر سایہ تہ توفیق انسانیت۔ رُب دین اسہ حلال

روزگار چ نوکری بشیر احمد و گے: (گریجویٹ ۱۹۹۵: گل فاروقہ) (گریجویٹ ۱۹۹۳) یتہ فقیری خانس یتہ

سانی پاکباش شیرازہ مہارتی قربان گئے سپد فی قبول یزداں آمین

(۱۶ جولائی ۲۰۰۶ء)

یاسمین تہ شُبیبہ

چشمہ ویری ناگ میں پنہاں تھا ذر روح رواں مدتوں کے بعد ظہور فقیر طریقت شیخ سلطان جہلم کا منبع ویری ناگ (ورناگ) جس نے نہ تھمنے والے آب رواں کی طرح آج سے قبل تقریباً تیس سو برس اس خطہ سرزمین ویری ناگ (ورناگ) کے پنڈت گھرانے عرف ذات کیش ول سے حاتم پنڈت ول جو مسلمان بن کر موضع بدسگام (کوکرناگ) میں سکونت پزیر ہوا تھا، جسکی نونسل کو آج تک کیشول سے بگڑ کر کاشر پکارا جاتا ہے کے پشت در پشت یعنی حاتم شیخ سے ان کا بیٹا احد اس سے ان کا بیٹا غفار ان سے انکا بیٹا سلہ جو، جو سلطان ابھر کر ۱۹۰۷-۱۹۹۰ء تک چشمہ فیض بن کر اور باطن میں ایک بتارہ درخشاں کے مانند جیتا رہا۔ یعنی جسکی روح جسد پہ غالب آئی اور آخر پر بدسگام میں ہی ارض ارم مدفون لی۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون

انگی از دواجی زندگی در نکاح فاطہ دیدی صرف بارہ سال تک رہی تھی
ماہتا بے شد طلوع از خانہ غفار شیخ۔ بعد حاصلے دو دختران خد صابر سلطان شیخ

دخترہ رخصت شدہ وار نیونم باہ محرمکہ شہید مہارازن

ژوریم اوس اگست سنہ گنہ شتھ نمٹھ۔ اپرچ ژھارے رٹ ماہ تابن

انگی پوری زندگی میں سلطان کا ظاہری مرشد عزیز الدین صاحب ساکنہ آڑہ دہرنہ اور باطنی مرشد فقیر بابا رحیم المعروف رحیم صاحب بند، مدفون در موضع ناوا، نیوہ قاضی گنڈ کے نصیب رہے۔ فقیر طریقت سلطان کا واحد کلی جانشین انتخاب باطن جو رحیم اور سلطان کا سری قاصد رہا جسکی ہی آغوش میں سلطان نے آخری سانس لی، جسکی از دواجی زندگی صرف پندرہ سال ٹھہری ہے موضع پیٹھ دیالگام کے غلام محمد وگے المتخلص رجیدہ سلطانی ہے جو آج تک کی صدی کا ادائے کار سلطان کی عظمت کا ایک حیاتی گواہ کے ثابت و پابند ہے۔

پیر رجیدہ شیخ سلطان خد نصیب از لا الہ ہنجو خاکی بہ شیخ حمزہ خد نصیب از لا الہ

میانہ مکانہ لوگ چون ٹھکانے پیر تھ اول چھا پوڑ ہرانے

رجیدہ وعدہ چھ یاد پاوانے کہہ با پتھ گس دپہ بے گانے

ژھنڈ تھ آس ہر پتھ دن کوہ بیابان ہتھ یتہ کونجہ رونم سپنہ ژونم

رجیدہ س عرشہ نظرے فرش تھوژنم رخس بر طور رونم سپنہ ژونم

چھس بہ چانہ مللگ ذر ذر رازدار ہتھ نہ ژھایہ تھوہم کانہہ جہان پیرو

اہل خانہ سے شہدا کو سلام (بہ داغ جگر شہواڑہ)

رجیدہ وصل فقیر بابا ۱۴ اگست ۱۹۹۰

خون جگر چوم

رجیدہ غلام محمد و گے

پٹھ دیا لگام

انت ناگ کشمیر



چشمہ ویری ناگ میں پنہاں تھا در روح رواں مدتوں کے بعد ظہور فقیر طریقت شیخ سلطان جہلم کا منبع ویری ناگ (ورناگ) جس نے نہ تھمنے والے آب رواں کی طرح آج سے قبل تقریباً تیس سو برس اس خطہ سرزمین ویری ناگ (ورناگ) کے پنڈت گھرانے عرف ذات کیش ول سے حاتم پنڈت ول جو مسلمان بن کر موضع بدرگام (کوکرناگ) میں سکونت پزیر ہوا تھا، جسکی نسل کو آج تک کیشول سے بگڑ کر کاشر پکارا جاتا ہے کے پشت در پشت یعنی حاتم شیخ سے ان کا بیٹا احد اس سے ان کا بیٹا غفار ان سے انکا بیٹا سلہ جو، جو سلطان ابھر کر ۱۹۰۷-۱۹۹۰ تک چشمہ فیض بن کر اور باطن میں ایک ستارہ درخشاں کے مانند جیتا رہا۔ یعنی جسکی روح جسد پہ غالب آئی اور آخر پر بدرگام میں ہی ارض ارم مدفون لی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

اُنکی ازدواجی زندگی در نکاح فاطہ دیدی صرف بارہ سال تک رہی تھی

ماہتا بے شد طلوع از خانہ غفار شیخ۔ بعد حاصلے دو دختر اں شد صابر سلطان شیخ

دخترہ رخصت بنہ دار نیونم باہ محرمکہ شہید مہارازن

ژورم اوس اگست سنہ کنوہ شتہ نمٹھ۔ اُپر چ ژھائے رٹ ماہ تابن

اُنکی پوری زندگی میں سلطان کا ظاہری مرشد عزیز الدین صاحب ساکنہ آڑہ دہرنہ اور باطنی مرشد فقیر بابا رحیم المعروف رحیم صاحب بند، مدفون در موضع ناوا، نیوہ قاضی گنڈ کے نصیب رہے۔ فقیر طریقت سلطان کا واحد کلی جانشین انتخاب باطن جو رحیم اور سلطان کا سری قاصد رہا جسکے ہی آغوش میں سلطان نے آخری سانس لی، جسکی ازدواجی زندگی صرف پندرہ سال ٹھہری ہے موضع پیٹھ دیا لگام کے غلام محمد وگے المتخلص رجیدہ سلطانی ہے جو آج تک کی صدی کا ادائے کار سلطان کی عظمت کا ایک حیاتی گواہ کے ثابت و پابند ہے۔

پیر رجید شیخ سلطان شد نصیب از لا الہ ہنجو خاکی بہ شیخ حمزہ شد منیب از لا الہ

میانہ مکانہ لوگ چون ٹھکانے پرتھ اول چھا پوڑ ہرانے

رجیدہ وعدہ پھ یاد پاوانے کمرہ باپتھ کس دپہ بے گانے

ژھنڈتھ آس نہر پتھ ون کوہ بیابان بہتھ بہ کوئچہ روئم سپنہ ژونم

رجید آس عرشہ نظرے فرش تھوونم رخس بر طور روئم سپنہ ژونم

مُحس بہ چانہ مللک ذر ذر رازدار نہتھ نہ ژھایہ تھاہ ہم کانہہ جہان پیرو

اہل خانہ سے شہدا کو سلام (بہ داغ جگر شہنوازہ)

رجیدہ وصل فقیر بابا ۱۴ اگست ۱۹۹۰